اُن کے در جائیں ہم

پہلا نعتیہ مجموعہ

ڈاکٹر محمد اظہر خالد شاکر

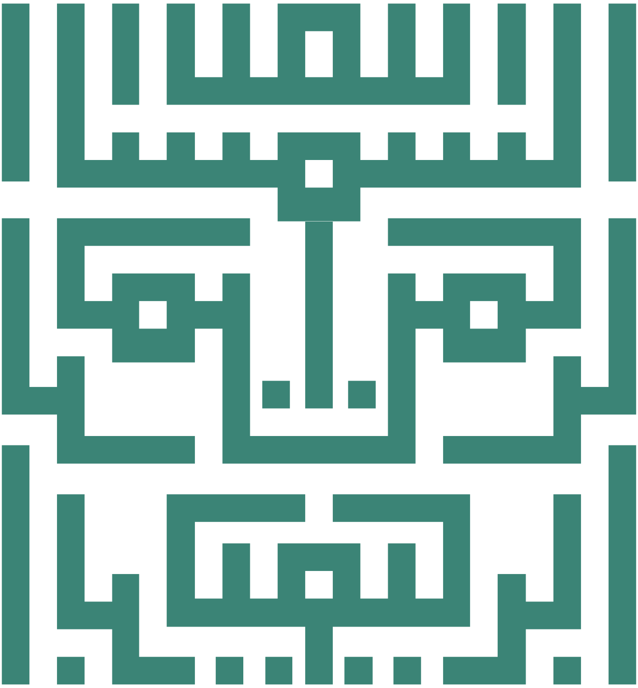

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اُن کے در جائیں ہم

اوّلین نعتیہ مجموعۂ کلام

ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشرؔ

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام
https://archive.org/details/@nzkiani
nzkiani@gmail.com

اُن ﷺ کے در جائیں ہم اُن ﷺ کے گھر جائیں ہم
راستے سب کٹھن کر کے سر جائیں ہم

کچھ شاعر کے بارے میں

نام	:	ڈاکٹر محمد اظہر خالد
تخلص	:	حاشر
ولدیت	:	حافظ محمد خالد
تاریخِ پیدائش	:	۵ اگست ۱۹۹۰ء
جائے پیدائش	:	تحصیل خیر پور ٹامیوالی، ضلع بہاول پور
تعلیم	:	ڈاکٹر
پیشہ	:	سرکاری ملازمت، میڈیکل آفیسر
اصنافِ سخن	:	حمد، نعت، منقبت، نظم، شانِ صحابہ، شانِ اہل بیت وغیرہ
ادبی خدمات	:	کوششیں جاری ہیں۔
تصانیف	:	اوّلین برقی کتاب "کلامِ اظہر"
برقی پتہ	:	drazk.kpt@gmail.com
موبائل فون	:	0300-5680929

فہرست

٠ پیشرس ١٣

١ اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در جائیں ہم اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر جائیں ہم ١٥

٢ زہے قسمت میرا بھی نام اب اس بارگہ میں ہے ١٧

٣ بہار طیبہ ہمیں مسلسل اے ہم سفر یاد آ رہی ہے ١٩

٤ دیار طیبہ میں دن جو گزرے یہ آنکھ ان کو بھلا نہ پائی ٢١

٥ طیبہ کا نظارہ نہیں بھولا ہے ہمیں تو ٢٣

٦ بات اک کہنے لگا ہوں میں یقیں ایمان سے ٢٥

٧ میں اکیلا ہی کبھی طیبہ نکل جاؤں گا ٢٧

٨ دِل کی حالت سہانی بہت ہے ٢٩

٩ دُور دنیا سے اندھیرا ہو گیا ٣١

١٠ جو بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربان ہو گئے ٣٣

١١ مدینہ پاک کے دلکش بڑے جہان سے ہم ٣٥

۱۲	شہر طیبہ کی میں پاکیزہ فضائیں، مانگوں	۳۷
۱۳	نعت رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نشانی ہے اِن دنوں	۳۹
۱۴	میرا دل یادِ طیبہ میں تازہ ہوا	۴۱
۱۵	شہرِ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رہنے کا ٹھکانہ مانگوں	۴۳
۱۶	نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے پیار دل سے	۴۵
۱۷	طیبہ کی آرہی ہے بہت یاد آج کل	۴۷
۱۸	یہ پیارے سائباں ہیں اور میں ہوں	۴۹
۱۹	خدایا مدینہ دکھا دیجئے	۵۱
۲۰	آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجھ کو یاد آرہی ہے	۵۳
۲۱	نعت کی محفل سجایا کیجئے	۵۵
۲۲	پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آنا تو دیکھو	۵۷
۲۳	آ بتاؤں کہ کیا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں	۵۹
۲۴	کلی دل کی کھلی ہے اور میں ہوں	۶۱
۲۵	رونق گلستاں ہے، آمد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے	۶۳
۲۶	پیار ہے ہم کو تو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے	۶۵
۲۷	ہم کو دل جان سے محبوب مدینہ اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا	۶۷
۲۸	دِل ہمارا کھویا ہے، طیبہ کی فضاؤں میں	۶۹

۲۹	دنیا میں بالیقین ہیں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عروج پر	۷۱
۳۰	دُنیا کے گلستاں میں ہیں سرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عروج پر	۷۳
۳۱	شہروں میں بالیقین ہے طیبہ عروج پر	۷۵
۳۲	دنیا کے شہروں میں ہے مدینہ عروج پر	۷۷
۳۳	عشقِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دل فدا کردو	۷۹
۳۴	بڑا یاد آرہا ہے، شہر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ	۸۱
۳۵	اے مرے رب یوں مری بات بنائے رکھنا	۸۳
۳۶	میرے دل کا اب مدینہ میں ٹھکانہ ہوگیا	۸۵
۳۷	نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن و جمال دیکھو نا	۸۷
۳۸	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار و محبت ہو ہر گھڑی دل سے	۸۹
۳۹	دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گزارش ہے کی ہوئی	۹۱
۴۰	کیسی ہی حسین آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ صورت ہے تمہاری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۳
۴۱	کیسی ہی حسین آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صورت یہ تمہاری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے	۹۵
۴۲	صدیوں پرانے ایک زمانے کی بات ہے	۹۷
۴۳	اللہ کو پالیا ہے محبت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	۹۹
۴۴	کتنی پیاری میرے آقا ہے یہ صورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	۱۰۱
۴۵	دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر دم دعا کروں میں	۱۰۳

۴۶	رب نے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اک بنایا ہے	۱۰۵
۴۷	محبت کا مزہ میں پا رہا ہوں	۱۰۷
۴۸	ساری دنیا بنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے	۱۰۹
۴۹	کاش طیبہ میں رہ رہا ہوتا	۱۱۱
۵۰	غارِ حرا سے اُترا لے کر کتاب آیا	۱۱۳
۵۱	میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا، لکھ رہا ہوں	۱۱۵
۵۲	اللہ کی تخلیق میں شہکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے	۱۱۷
۵۳	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت اب تحریر میں ہے	۱۱۹
۵۴	تصور میں مدینے کا وہ منظر دیکھ لیتے ہیں	۱۲۱
۵۵	ہم نے قران میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سراپا دیکھا	۱۲۳
۵۶	مدینہ طیبہ کی یاد ہم کو بار بار آئے	۱۲۵
۵۷	ہستی اک منبع سب کمال، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں	۱۲۷
۵۸	ہم کو محبتیں ہیں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ	۱۲۹
۵۹	جہاں بھر میں ہم کو مدینہ عزیز	۱۳۱
۶۰	بن کے رحمت جگ میں آئے، مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۳۳
۶۱	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چرچا ہے آسماں میں	۱۳۵
۶۲	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے بہت حسیں ہیں، نبی ہمارے بہت حسیں ہیں	۱۳۷

۶۳	جہاں بھر میں ہم کو مدینہ ہے محبوب	۱۳۹
۶۴	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت کہنے کو دل مرا بے قرار ہے	۱۴۱
۶۵	پیارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے ذات بے مثال	۱۴۳
۶۶	سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے مثال ہیں سب آل بے مثال	۱۴۵
۶۷	دُور سارے ہی جہانوں سے اندھیرا ہو گیا	۱۴۷
۶۸	رب کے دلارے، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے	۱۴۹
۶۹	اپنی آنکھوں میں مدینہ ہے سجایا میں نے	۱۵۱
۷۰	وہ میرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تیرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو سراپا حسن و جمال ہے	۱۵۳
۷۱	آؤ کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہم وفا پر گفتگو	۱۵۵
۷۲	طیبہ کا کردے رستہ، آسان زندگی میں	۱۵۷
۷۳	مدینے کا جہاں ہے اور میں ہوں	۱۵۹
۷۴	گھر سے اپنے لئے سامان نکل آئے ہیں	۱۶۲
۷۵	بے شک حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے ذات منفرد	۱۶۴
۷۶	چھیڑا کسی نے ذکرِ طیبہ تو رو دیے ہم	۱۶۶
۷۷	جونہی جگ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے	۱۶۸
۷۸	زمانے سب جہاں بھر میں ہوئے روشن، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے	۱۷۰
۷۹	پیارے آقا پیارے رہبر، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۷۲

۸۰	ہم کو محبوب وہ طیبہ کے نظارے ہوئے ہیں	۱۷۴
۸۱	آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے روشن یہ زمانے ہوئے ہیں	۱۷۶
۸۲	آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی میں، دل میرا تڑپتا ہے	۱۷۸
۸۳	آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عاشقی کا، اظہار کرتے کرتے	۱۸۰
۸۴	خدائے پاک طیبہ میں مجھے بھی دے مکاں اپنا	۱۸۲
۸۵	میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نگر میں جاؤں وہاں پہ جا کے یہ میں سناؤں	۱۸۴
۸۶	دربارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زار و قطار رویا	۱۸۶
۸۷	اللہ کی تخلیق میں شہکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں	۱۸۸
۸۸	میرے دماغ میں طیبہ کا جب خیال چلے	۱۹۰
۸۹	پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا خوانی کا دل میں در کھلا	۱۹۲
۹۰	طیبہ کو جا رہا ہے، اب قافلہ ہمارا	۱۹۴
۹۱	میرے دل میں میرے پیمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں	۱۹۶
۹۲	وہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تیرے نبی، کیا خوب ہے جن کا حسن و جمال	۱۹۸
۹۳	بن کے آئے اس جہاں رہبر، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۰۰
۹۴	مدینے کا جہاں، الحمد للہ	۲۰۲
۹۵	پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ حسیں آنکھیں	۲۰۴
۹۶	پیکرِ حسن اور جمال آنکھیں	۲۰۶

۹۷	آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت میں لکھوں جن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات بے مثال	۲۰۸
۹۸	دیکھ لیں حسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنکھیں	۲۱۰
۹۹	میرے اللہ سفر طیبہ کا مجھ کو بھی عطا کر دیں	۲۱۲
۱۰۰	مدینے کا جہاں، الحمدللہ	۲۱۴
۱۰۱	بہت ہی سنہرا ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۱۷
۱۰۲	حُب آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دل فدا کر دو	۲۱۹
۱۰۳	اے میرے خدا مجھ کو، طیبہ میں مکاں دے دے	۲۲۱
۱۰۴	چلتا ہے دل میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یادوں کا سلسلہ	۲۲۳
۱۰۵	روضۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ جونہی یہ نظر گئی	۲۲۵
۱۰۶	میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جیسا جگ میں حسیں نہیں ہے	۲۲۷

پیش رس

شاعری میں تک بندی تو زمانہ طالب علمی سے جاری ہوگئی تھی، ماضی کے دریچوں سے ایف ایس سی کا ابدالین اکیڈمی، مظفر گڑھ کا دور یاد آرہا ہے جب ایک دوست کے لئے بے وزن نظم لکھی تھی لیکن اتنا تھا کہ قافیہ بندی خوب تھی اور غیر مردف کلام تھا۔

شاعری سے مناسبت چلتی رہی پھر علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور میں ایم بی ایس کے دوران اور بعد بھی درد دل کو الفاظ کا روپ دینے کی کوشش جاری رہی، سب سے پہلا تخیل جو قلم بند کیا "کہاں ہیں امت کے حال پہ رونے والے" یاد آرہا ہے۔

تبلیغی جماعت میں لگنے سے دینی مناسبت ہوئی تو تخیل کا دھارا بدل گیا لیکن شاعری پھر بھی نہ سیکھ سکے، کتنے ہی "کلام" لکھے گئے مختلف تخیلات میں لیکن اب پتا چلا وہ اندھیرے میں تیر تھے۔

بہر حال سفر چلتا رہا اور ہمارے "کلام" بھی چلتے رہے، کچھ خطابت اور بولنے کا ہنر رب نے اپنے راستے میں عطا کیا تو بیان میں اشعار بھی مضمون کے مطابق آنا شروع ہوئے،

جہاں اوروں کے اشعار آئے وہاں اپنی تک بندیاں بھی آنے لگیں لیکن کب تک؟ مختلف شعراء کرام سرزنش کرتے رہے اور علم عروض و شاعری کے اوزان وغیرہ بتانے کی کوشش کرتے رہے لیکن توجہ اس طرف نہ ہوسکی۔

بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مارچ ۲۰۲۲ء میں مولانا زبیر رفیق صاحب کے بار بار کہنے پر "فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن" کا سبق لیا اور حیرت سے سوال کیا کہ پورا کلام فاعلن فاعلن کیسے لکھا جائے گا؟ انہوں نے حوصلہ دیا تو سب سے پہلے جو بول زبان پر آئے اور جن کو قلم بند کیا وہ قبولیت کی گھڑی میں لکھے گئے سادہ سے بول تھے "اُن ﷺ کے در جائیں ہم اُن ﷺ کے گھر جائیں ہم" مدینہ طیبہ کی حاضری کی تڑپ میں لکھے گئے یہ بول میرے اللہ کو پسند آگئے کہ علم عروض اس ذات نے آسان کر دیا۔

اِسی پہلے بول پر میرے اس پہلے نعتیہ مجموعے کا نام ہے "اُن ﷺ کے در جائیں ہم"، باقی باتیں اگلے مجموعے میں، اِن شاءاللہ۔

دعاؤں کا طالب

ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشر

خیرپور ٹامیوالی

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

اُن ﷺ کے در جائیں ہم اُن ﷺ کے گھر جائیں ہم
راستے سب کٹھن کر کے سر جائیں ہم

طیبہ کی یادوں میں کھوئے ہیں ہم تو اب
کر کے طے یہ سفر رہ گزر جائیں ہم

آنکھیں نم لے کے طیبہ میں پہنچیں گے سب
ساتھ یوں ہی کبھی ہم سفر جائیں ہم

طیبہ میں پھرتے محسوس ہوتا ہے یہ
جا بجا نور ہے جب جدھر جائیں ہم

گلیاں طیبہ کی ہم کو تو راس آ گئیں
چھوڑ کر طیبہ کو اب کدھر جائیں ہم

چھوڑ دیں ہم سبھی طور اب غیر کے
لا کے اُن ﷺ کی سنن اب سنور جائیں ہم

ہو کے ختم نبوت پہ قربان ہم
طیبہ کی خاک میں ہی بکھر جائیں ہم

قابلیت ملے اب تو اظہرؔ کو بھی
لکھ کے نعتیں یونہی اب نکھر جائیں ہم

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

زہے قسمت میرا بھی نام اب اس بارگہ میں ہے
بڑی مدت سے دل اپنا مکیں جس بارگہ میں ہے

مدینے کو چلو یارو گزارہ یاں نہیں ہوتا
دوائے درد دل پیاری فقط اس بارگہ میں ہے

سنہری جالیوں سے نور کی کرنیں چمکتی ہیں
کہ چہرہ والضحیٰ روشن حسیں اس بارگہ میں ہے

جو جنت دیکھنا چاہے مدینہ دیکھ آئے وہ
کہ فردوس بریں کا اک چمن اس بارگہ میں ہے

نرالی ہیں وہاں کی رونقیں اے ہم نشیں میرے
رسالت کی شمع روشن بڑی اس بارگہ میں ہے

خدائے مہرباں کا پیارا تحفہ ہے مسلماں کو
شفاعت کا سہارا جو ﷺ بڑا اس بارگہ میں ہے

ابوبکر و عمر بھی ہیں وہاں آرام فرمائے
نبی ﷺ اپنا خدا کا لاڈلا جس بارگہ میں ہے

نہ چھیڑو تم مجھے یارو کہ لکھ لوں میں بھی اب نعتیں
تخیل تو مرا ہر پل مگن اس بارگہ میں ہے

ادب آداب کو تو اب ذرا پیش نظر رکھنا
ارے اظہر سنبھل تیرا قدم کس بارگہ میں ہے؟

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

بہار طیبہ ہمیں مسلسل اے ہم سفر یاد آ رہی ہے
فراق طیبہ میں چشم مضطر مسلسل آنسو بہا رہی ہے

جو وقت گزرا مدینے میں وہ ہے دل نظر کو بھی یاد اب تک
قلم بھی میرا یہ لکھ رہا ہے زباں بھی باتیں بتا رہی ہے

مگن ہوا ہوں فضائے اقدس کی پیاری پیاری میں باتوں میں اب
کہ یاد طیبہ تو میرا ایماں یونہی مسلسل جگا رہی ہے

کرو یہ جاں تم فدا نبی ﷺ پر کرو یقیں اُن ﷺ کی رہبری پر
یہی ہے ذات نبی رحمت ﷺ ہمیں جو سب کچھ سکھا رہی ہے

نبی ﷺ کے نقش قدم پہ چل کے ملے گی دونوں جہاں میں عزت
کہ اسوہ اُن ﷺ کا ہے ایسا جس میں یہ دین و دنیا سما رہی ہے

عطا خدا نے جو مصطفیٰ ﷺ کو شرافتیں کی نظر سے دیکھو
رسالت اور تاج خاتم الانبیاء سجا سر پہ پا رہی ہے

قریب آؤ مرے نبی ﷺ کے معاف کرنا تو ان سے سیکھو
لبوں پہ اُن ﷺ کے تو دشمنوں کے لئیے مسلسل دعا رہی ہے

نہ کر تبری وہ ہیں مبرا خدا کا قرآن دے گواہی
صحابہ کی تو حضور اقدس ﷺ سے ہر جگہ پر وفا رہی ہے

میں اس کرم کے کہاں تھا قابل خدائے قدوس کی عطا ہے
زبان اظہرؔ بفضل ربی نبی ﷺ کی نعتیں سنا رہی ہے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دیارِ طیبہ میں دن جو گزرے یہ آنکھ ان کو بھلا نہ پائی
نظارے دیکھے جہاں میں لیکن مدینے جیسی فضا نہ پائی

حسیں مناظر جو پھر کے دیکھے تھے ارضِ طیبہ کے راستوں پر
کوئی بھی منظر ہو اُس مقابل، یہ آنکھ اب تک دکھا نہ پائی

عطا خدا نے جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہیں رفعتیں کی بیاں سے بالا
کوئی قلم بھی نہ لکھ سکا وہ کوئی زباں بھی سنا نہ پائی

کرو محبت نبی ﷺ سے تم بھی سراپا ہمت ہے ذاتِ اقدس
کوئی بھی طاقت انہیں کبھی بھی صراطِ حق سے ہٹا نہ پائی

معاف کرنا ہدایا دینا ہے دشمنوں سے رویہ ان کا
جہاں میں دیکھا ہے بددعا کو کبھی لبِ مصطفیٰ ﷺ نہ پائی

خدا کے حکموں نبی ﷺ کی سنت پہ استقامت ملی ہے جن کو
نصیب ان کے کوئی بھی طاقت کہیں بھی ہرگز سلا نہ پائی

کیا محبت کا حق ادا ہے رضا کا پروانہ بھی ملا ہے
صحابہ کی زندگی میں ہم نے نبی ﷺ سے بالکل جفا نہ پائی

اطاعتِ رب رسولِ انور ﷺ کی ہی اطاعت پہ منحصر ہے
نبی کے پیرو سے تو کہیں پر بھی ذاتِ باری خفا نہ پائی

دعائیں مانگو اسی سے اظہرؔ جو ذات ہر جا پہ ہے میسر
کوئی بھی ہستی جو ہر جگہ ہو کبھی خدا کے سوا نہ پائی

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

طیبہ کا نظارہ نہیں بھولا ہے ہمیں تو
جنت کا نظارہ نہیں بھولا ہے ہمیں تو

وہ گنبدِ اخضر ہے دل و جان ہماری
گنبد کا منارا نہیں بھولا ہے ہمیں تو

کیا خوب تھے دن رات جو طیبہ میں گزارے
عرصہ تھا وہ پیارا نہیں بھولا ہے ہمیں تو

وہ حکمِ خدا پا کے ہوا چاند بھی ٹکڑے
انگلی کا اشارہ نہیں بھولا ہے ہمیں تو

وہ غار کا ساتھی ہے تو مرقد کا بھی ساتھی
وہ یار دلارا نہیں بھولا ہے ہمیں تو

وہ جس کی شجاعت کے ہیں چرچے تو ابھی تک
فاروق ستارا نہیں بھولا ہے ہمیں تو

عثمان سخاوت میں چمکتا ہوا اب تک
داماد تمہارا ﷺ نہیں بھولا ہے ہمیں تو

مظہر ہے شجاعت کا، جو ہے فاتح خیبر
حیدر وہ جو پیارا نہیں بھولا ہے ہمیں تو

نانا ﷺ نے جسے چوم کے کندھوں پہ اٹھایا
کربل کا دلارا نہیں بھولا ہے ہمیں تو

اے کاش سرِ حشر یہ فرمائیں نبی جی ﷺ
اظہرؔ ہے ہمارا نہیں بھولا ہے ہمیں تو

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

بات اک کہنے لگا ہوں میں یقیں ایمان سے
مجھ کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت ہے زیادہ جان سے

برملا کرتے ہیں اظہار محبت ہر جگہ
ہم کو الفت ہے مدینہ کے حسیں سلطان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے

میں سناؤں مختصر گر واقعہ معراج کا
قدسی بھی خوش ہو گئے ہیں عرش کے مہمان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے

آپ ﷺ کے نقش قدم پر چل کے راحت مل رہی
فیض پاتا ہے جہاں یہ آپ ﷺ کے فیضان سے

میں اکٹھے کر رہا ہوں نعتیہ سارے کلام
آخرت میں آقا ﷺ خوش ہو جائیں اس دیوان سے

کامیابی چاہتے ہو گر سدا اظہرؔ سنو
دِل لگا قرآن سے اور صاحب قرآن ﷺ سے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میں اکیلا ہی کبھی طیبہ نکل جاؤں گا
دیکھنا لَوٹ کے واپس نہ کبھی آؤں گا

نہ بتاؤں گا کسی کو نہ سناؤں گا کچھ
یونہی چپکے سے مدینے کو چلا جاؤں گا

فضلِ رب سے ہی چلوں گا میں مدینہ کی طرف
ساتھ آقا ﷺ کی جو مدحت ہے لکھی لاؤں گا

میری خوشیوں کا ٹھکانہ ہی نہ ہو گا کوئی
سامنے جب میں حسیں روضہ تیرا ﷺ پاؤں گا

جس کے لکھنے سے ہیں جاری میرے آنسو اظہر
سوچتا ہوں کہ یہ کیسے میں سنا پاؤں گا؟

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دِل کی حالت سہانی بہت ہے
کیفیت اب دوانی بہت ہے

نعت محبوب رب ﷺ لکھ رہا ہوں
اب قلم میں روانی بہت ہے

میں نے اب یہ ارادہ کیا ہے
نعت اُن ﷺ کی سنانی بہت ہے

جب سے میں نے کیا یہ ارادہ
دل میں اب شادمانی بہت ہے

فانی دنیا کی چاہت نہیں ہے
عشق احمد ﷺ نشانی بہت ہے

آقا ﷺ کی نعت لکھنے میں اظہرؔ
جان اپنی تھکانی بہت ہے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دُور دنیا سے اندھیرا ہو گیا
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے اجالا ہو گیا

دم دبا کر بھاگا باطل دیکھ لو
حق کا ہر سو بول بالا ہو گیا

چھٹ گئیں تاریکیاں دنیا سے سب
میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سویرا ہو گیا

آپ ﷺ کی الفت محبت مل گئی
امتی کو اک سہارا ہو گیا

جو بھی آقا ﷺ کی محبت میں لگا
رتبہ دنیا میں نرالا ہو گیا

جب سے آقا ﷺ کی میں مدحت لکھ رہا
میرا دل بھی اک ستارہ ہو گیا

موج لگ جائے گی اظہرؔ حشر میں
اُن ﷺ کا جب مجھ کو اشارہ ہو گیا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

جو بھی رسول پاک ﷺ کے دربان ہو گئے
ان کے تو پورے سارے ہی ارمان ہو گئے

دنیا جہان کی انہیں پرواہ نہ رہی
طیبہ میں چند روز جو مہمان ہو گئے

دنیا کے شہروں کی یونہی تعریف کرتے تھے
انوار طیبہ دیکھ کے حیران ہو گئے

پیارے نبی ﷺ کے آنے کی برکات دیکھ لو
آباد ان سے سب ہی بیابان ہو گئے

جو بھی نبی پاک ﷺ کی سیرت کو چھوڑے ہیں
وہ جیتے جی جہان میں ویران ہو گئے

صحبت نبی ﷺ کی پا کے صحابہ سنور گئے
آقا ﷺ کی الفتوں میں گلستان ہو گئے

اظہر کو پہلے کچھ نہیں آتا تھا اب مگر
شکر خدا کہ صاحب دیوان ہو گئے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

مدینہ پاک کے دلکش بڑے جہان سے ہم
حزین لوٹے ہیں آقا کے آستان سے ہم

پلٹ کے آ تو گئے ہیں مگر حقیقت ہے
نکل نہیں سکے طیبہ کے ہی گمان سے ہم

فراق طیبہ میں رونا بہت ہی آتا ہے
بتائیں تم کو مگر کیسے کس زبان سے ہم

بتاؤں کیسے کہ کیسے وہاں سے گزرے تھے
حرم کی حد پہ لگے تیر کے نشان سے ہم

خدایا ہم کو مدینے کا اب مکین بنا
یہ مانگتے ہیں مسلسل ہی مہربان سے ہم

مدینہ پاک سے لوٹیں تو یار لگتا ہے
اتر کے آئے ترے پاس آسمان سے ہم

فراق طیبہ میں اظہر تڑپتا رہتا ہے
نکلتے کم ہیں مرے دوست اب مکان سے ہم

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

شہر طیبہ کی میں پاکیزہ فضائیں، مانگوں
اپنے اللہ سے رو رو کے دعائیں، مانگوں

جو اڑا کر مجھے لے جائیں مدینہ کی طرف
میں خدا سے وہ دعاؤں میں ہوائیں، مانگوں

میں دعاؤں میں لجاجت سے پکاروں تجھ کو
میرے اللہ مدینہ تو دکھائیں، مانگوں

سامنے روضے کے بیٹھوں میں زیارت بھی کروں
مجھ کو طیبہ کی اذانیں بھی سنائیں ، مانگوں

اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کوچے میں پھروں میں بھی دیوانہ بن کر
پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مدینہ یوں پھرائیں ، مانگوں

تیرا بندہ یہ خطا کار ہے توبہ کرتا
معاف کر دے اے خدا، سب ہی خطائیں، مانگوں

رب کی توفیق سے لکھتا ہوں میں نعتیں اظہرؔ
سارے احباب دلوں میں یہ بسائیں، مانگوں

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

نعت رسول پاک ﷺ نشانی ہے اِن دنوں
طیبہ کی سرگزشت سنانی ہے اِن دنوں

رب سے دعا ہے میری یہ نعمت سدا رہے
میرے قلم میں آئی جوانی ہے اِن دنوں

رب کا کرم ہے مجھ پہ، خصوصی ہے یہ عطا
اشعار کہنے میں تو روانی ہے اِن دنوں

دِل کی بھی کیفیات عجب ہیں عطائے رب
آنکھوں کا مجھ کو مل گیا پانی ہے اِن دنوں

پیارے نبی ﷺ کی فکر میں تم بھی تڑپ اٹھو
امت کی غم میں ڈوبی کہانی ہے اِن دنوں

اسلام ہی کی بات تقاضائے وقت ہے
کیوں نوجواں کو لگتی پرانی ہے اِن دنوں

فرقہ پرستی چھوڑو، سنو دل کے کان سے
اظہرؔ نے بات اہم سنانی ہے اِن دنوں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

میرا دل یاد طیبہ میں تازہ ہوا
اس میں عشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے سمایا ہوا

دل میں عشق نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی لگی ہے لگن
فانی دنیا سے اس کو بچایا ہوا

جیسے ہی آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے یہاں
سارے عالم پہ رحمت کا سایہ ہوا

جو حقیقت میں اُن ﷺ سے وفائیں کرے
اُن ﷺ کا عاشق جہاں پر ہے چھایا ہوا

اُن ﷺ کے نقش قدم پر صحابہ چلے
مرتبہ ساری دنیا سے اونچا ہوا

رحمتوں کی گھٹا بالیقیں چھائے گی
حشر میں جب نبی ﷺ کا وہ سجدہ ہوا

اے خدا اس کو مقبولیت کر عطا
شنگریلا سکردو میں لکھا ہوا

میں بھی اظہرؔ نبی ﷺ کو سناؤں گا نعت
جب بھی میرا مدینہ میں جانا ہوا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

شہرِ سرکار ﷺ میں رہنے کا ٹھکانہ مانگوں
یعنی طیبہ میں ہی گزرے وہ زمانہ، مانگوں

اُن ﷺ کی الفت میں سدا یونہی میں نعتیں لکھوں
دنیا داری کے میں قصے نہ فسانہ ، مانگوں

میں بھی حسان کی سنت پہ عمل پیرا ہوں
نعت کہنے کا وہ انداز سہانا ، مانگوں

پیارے اللہ سے پیارا سا مرا ہے یہ سوال
اُن ﷺ کے روضے پہ سدا نعت سنانا، مانگوں

مجھ کو آقا ﷺ سے محبت ہے عقیدت ہے بہت
میں بھی روضے پہ یہ جذبات دکھانا، مانگوں

مجھ کو روضہ تو دکھائیں میرے پیارے اللہ
آنسوؤں کے میں بہانے کا بہانہ، مانگوں

رب سے آقا ﷺ کے نگر کی میں زیارت اظہرؔ
بن کے آقا ﷺ کی محبت میں دیوانہ، مانگوں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

نبی پاک ﷺ سے ہے پیار دل سے
یہ کرتے ہیں سدا اقرار دل سے

نبی ﷺ سے ہم کو ہے بے حد محبت
یہ میرا جا بجا اظہار دل سے

خدا نے نعت کی دولت عطا کی
یہ کرتے جا رہے ہیں کار دل سے

نبی ﷺ کی مدح خوانی میں لگے ہیں
اترتے جا رہے ہیں بار دل سے

حضور پاک ﷺ کی سنت کو تھاما
کیا غیروں کا ہے انکار دل سے

رسول پاک ﷺ کی یادوں میں کھوئے
یہ نکلے ہیں مرے اشعار دل سے

تمنا ہے سناؤں اُن ﷺ کو اظہر
کہی ہے مدحت سرکار ﷺ دل سے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

طیبہ کی آ رہی ہے بہت یاد آج کل
ہونٹوں پہ حاضری کی ہے فریاد آج کل

دل میں سمائی طیبہ کی شام و سحر حسیں
سوچوں میں چل رہی ہے وہی باد آج کل

اللہ کے حبیب ﷺ کی نعتیں عطا ہوئیں
رہتا ہوں اس لئے میں یہاں شاد آج کل

رب کے کرم سے اُن ﷺ کی میں تعریف لکھ رہا
شرف قبولیت کی ہیں اسناد آج کل

خوشبو مرے قلم سے سخن سے ہے آ رہی
نعت رسول ﷺ سے یہ ہے آباد آج کل

جنت میں آقا ﷺ سن کے کہیں پھر سنا ذرا
لوگوں سے مل رہی ہے بہت داد آج کل

امید رب سے ہے یہ بہت کام آئے گا
اظہرؔ اکٹھا کرتا ہے جو زاد آج کل

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

یہ پیارے سائباں ہیں اور میں ہوں
نبی جی ﷺ میزباں ہیں اور میں ہوں

بنا مہمان جن ﷺ کا آج کل ہوں
بہت ہی مہرباں ہیں اور میں ہوں

خدا کے فضل سے طیبہ میں پہنچا
مرے سب غم دھواں ہیں اور میں ہوں

نبی جی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر و عمر کے
یہ پیارے آستاں ہیں اور میں ہوں

ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
یہ دونوں بھی یہاں ہیں اور میں ہوں

صحابہ سب ہمارے پیارے رہبر
وفا کی داستاں ہیں اور میں ہوں

سناؤں گا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعت اظہرؔ
میرے اچھے گماں ہیں اور میں ہوں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

خدایا مدینہ دکھا دیجئے
وہاں کی اذانیں سنا دیجئے

جہاں پر نبی جی ﷺ ہیں آرام میں
مجھے بھی نگر وہ پھرا دیجئے

مرے دل کی خواہش خدایا ہے اک
میرا گھر وہیں پر بنا دیجئے

ہے پیاری بہت گنبد خضری کی
اسی چھاؤں میں ہی سلا دیجئے

نبی ﷺ کی محبت سے روشن ہو دل
چراغ محبت جلا دیجئے

صحابہ نے جیسے دکھائے تھے سب
وہی جذبے دل میں جگا دیجئے

خدا نے کی اظہرؔ کو نعمت عطا
سبھی لوگ مجھ کو دعا دیجئے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مجھ کو یاد آ رہی ہے
میرے دل کو یہ پگھلا رہی ہے

مجھ کو اس پر بھی رشک آ رہا ہے
جو ہوا طیبہ کو جا رہی ہے

جلد دوری کو یارب مٹا دے
یہ جدائی مجھے کھا رہی ہے

نعت آقا ﷺ لکھوں اور سناؤں
دین رب کی بہت بھا رہی ہے

میرے دل میں تڑپ بھی بہت ہے
اُن ﷺ کی یاد اشک بھی لا رہی ہے

طیبہ میں مجھ کو مدفن عطا ہو
میرے لب پر دعا آ رہی ہے

یاد آقا ﷺ لکھی ہے یہ اظہرؔ
اب یہ میری زباں گا رہی ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعت کی محفل سجایا کیجئے
آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدحت سنایا کیجئے

جس جگہ پر نعت کی محفل سجے
اس جگہ سے دل لگایا کیجئے

خود بھی آئیں شوق سے محفل میں آپ
اور لوگوں کو بلایا کیجئے

اُن ﷺ کی سیرت کو بھی اپناؤ سبھی
ایسے آقا ﷺ کو منایا کیجئے

آقا ﷺ سے الفت کا یہ اظہار ہے
بارہا محفل میں آیا کیجئے

حاضری کی ہو دعا اور اشک بھی
یاد آقا ﷺ میں بہایا کیجئے

رب سے اظہرؔ یہ دعا ہے خواب میں
مجھ کو طیبہ بھی دکھایا کیجئے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

پیارے نبی ﷺ کا آنا تو دیکھو
ظلمت کا جگ سے جانا تو دیکھو

رہبر نبی ﷺ سے انسانیت کا
رستہ خدا کا پانا تو دیکھو

معراج پر وہ ﷺ رب کے قریں تھے
تحفے وہاں سے لانا تو دیکھو

مہر نبوت جس پر لگی تھی
اُن ﷺ کا مقدس شانہ تو دیکھو

محبوب رب ﷺ ہے پیارا نبی ﷺ ہے
حسنین کا وہ نانا ﷺ تو دیکھو

سادہ گزاری تھی زندگی بھی
اپنے نبی ﷺ کا کھانا تو دیکھو

میری اداسی اظہرؔ ہے رخصت
نعت نبی ﷺ کا بھانا تو دیکھو

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

آ بتاؤں کہ کیا ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں
وہ حبیب خدا ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں

جن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قراں میں من کہا رب نے
رب کی پیاری عطا ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں

جن کے بارے خلیل کہتے رہے
رب سے مانگی دعا ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں

سب نبی مقتدی ہیں اقصیٰ میں
اور وہاں مقتدا ، محمد ﷺ ہیں

سارے نبیوں کے عہدے اعلیٰ ہیں
سب سے لیکن جدا ، محمد ﷺ ہیں

ساری امت بھنور سے نکلے گی
کشتی کے ناخدا ، محمد ﷺ ہیں

رب بھی ان سے خفا یقیناً ہے
جن سے لوگو خفا ، محمد ﷺ ہیں

امتی کو کبھی بھلایا نہیں
ہر گھڑی باوفا محمد ﷺ ہیں

رب سے اظہر بھی مانگتا اُن ﷺ کو
میرا بھی مدعا، محمد ﷺ ہیں

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

کلی دل کی کھلی ہے اور میں ہوں
مدینے کی گلی ہے اور میں ہوں

میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نگر میں آ گیا ہوں
مری قسمت کھلی ہے اور میں ہوں

منارِ مسجد نبوی جو دیکھے
خوشی بے حد ملی ہے اور میں ہوں

خدا جن ﷺ کو کہے قرآن میں ”من“
وہی ﷺ نعمت جلی ہے اور میں ہوں

میں روضہ دیکھ کر سرشار ہوں اب
مسرت یہ دلی ہے اور میں ہوں

سکون قلب مجھ کو مل گیا ہے
فضا بے حد بھلی ہے اور میں ہوں

نبی ﷺ کے راستے پر آ کے اظہر
بڑی راحت ملی ہے اور میں ہوں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

رونق گلستاں ہے، آمد محمد ﷺ سے
خوش ہر اک مسلماں ہے، آمد محمد ﷺ سے

آتے ہی نبی ﷺ اپنے، سجدہ رب کو کرتے ہیں
بڑھ گیا یوں ایماں ہے، آمد محمد ﷺ سے

یہ ہے رب تعالی کا، اک بہت بڑا احساں
کہ ملا یہ قرآں ہے، آمد محمد ﷺ سے

آسماں زمیں خوش ہیں، سب جہان بھی خوش ہیں
غمزدہ تو شیطاں ہے، آمد محمد ﷺ سے

آگ بجھ گئی فارس، کنگرے گرے لوگو
کفر و شرک حیراں ہے، آمد محمد ﷺ سے

زندگی بہت مشکل، تھی جہان میں لوگو
ہو گئی یہ آساں ہے، آمد محمد ﷺ سے

میں نبی ﷺ کی آمد پر، لکھ رہا ہوں اب اظہرؔ
سج گیا یہ دیواں ہے، آمد محمد ﷺ سے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

پیار ہے ہم کو تو آقا ﷺ کی ذات سے
مطمئن ہم ہوئے آپ ﷺ کی بات سے

آپ ﷺ کے آنے کی پیاری نسبت ہے یہ
آتے دن اور جاتی ہوئی رات سے

نعت میں کھویا رہتا ہوں میں آج کل
اک سکوں مل گیا ان خیالات سے

جیسے ہی نعت کا ہو تخیل عطا
پھر قلم میں اٹھاتا ہوں جذبات سے

پھر تصور میں میں روضے پر پہنچتا
آنکھیں بھی بھیگتی ہیں ملاقات سے

شاعری میں ہے خواہش کہ اچھا لکھوں
میں بچاتا ہوں خود کو خرافات سے

رَب نے اظہرؔ مجھے شاعری کی عطا
میں بہت خوش ہوں اس پیاری خیرات سے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

ہم کو دل جان سے محبوب مدینہ اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا
وہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی محبوب ہیں محبوب سلیقہ اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا

چار یاروں پہ ہیں قربان ہمارے دل جاں
ہم کو محبوب ہے ہر ایک خلیفہ اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا

دونوں یاروں کو سلایا ہے وہاں اللہ نے
کتنا پیارا ہے مدینہ میں دفینہ اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا

اُن ﷺ کی سنت پہ چلو گے تو ملے گی عزت
سارے عالم میں نمایاں ہے قرینہ اُن ﷺ کا

اُن ﷺ کی اصحاب سے الفت کے وہ قصے دیکھو
اِک نمونہ ہے بنا عشق صحابہ اُن ﷺ کا

نعت کہتے ہو محبت میں اگر تم اُن ﷺ کی
لازمی ہے کہ عمل میں ہو طریقہ اُن ﷺ کا

ہم بھی اظہرؔ اسی کشتی کے مسافر ہیں بنے
ہم کو محبوب ہے دنیا سے سفینہ اُن ﷺ کا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دِل ہمارا کھویا ہے، طیبہ کی فضاؤں میں
وہ نظارہ اب تک بھی، ہے بسا نگاہوں میں

ہم اڑیں دوبارہ پھر، طیبہ میں ہی جا پہنچیں
ہو اثر کچھ ایسا اب، سب ہماری آہوں میں

جو نبی ﷺ کی مسجد میں، ہم کو لگتی رہتی ہیں
کیسی پیاری فرحت ہے، دل نشیں ہواؤں میں

رب کے گھر میں بیٹھے ہیں، اُن ﷺ کا گھر بھی دیکھا ہے
مطمئن بہت ہم ہیں، پیاری ان پناہوں میں

ہم نبی ﷺ کی مسجد میں، گہری نیند سو جائیں
اور پھر زیارت ہو، ہم کو اُن ﷺ کی خوابوں میں

نبی ﷺ کے شہر میں مدفن، رب ہمیں عطا کر دے
چل رہی مسلسل یہ، اک دعا دعاؤں میں

رب کا شکر ہے اظہرؔ، اُن ﷺ کی نعت لکھتے ہیں
تذکرہ ہمارا بھی، ہو رہا جہانوں میں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دنیا میں بالیقین ہیں آقا ﷺ عروج پر
محشر میں ہو گا آپ ﷺ کا رتبہ عروج پر

جگ کی عمارتیں ہوئیں اعلیٰ مگر سنو
لگتا ہے ہم کو آپ ﷺ کا روضہ عروج پر

دنیا میں سب صحابہ زیارت ہیں کر گئے
جنت میں ہوگا آپ ﷺ کا جلوہ عروج پر

معراج کا سفر بھی انوکھا ہے آپ ﷺ کا
اللہ سے آپ ﷺ کا وہ ہے ملنا عروج پر

دنیا کے سارے شہروں میں ہیں بے مثال یہ
مکہ عروج پر ہے مدینہ عروج پر

قرآں میں "والضحیٰ" سے ہوا ذکر جس کا ہے
چہروں میں بالیقیں ہے وہ چہرہ عروج پر

دنیا میں رب تعالیٰ اسے بھی عروج دے
اظہرؔ نے اک کلام ہے لکھا عروج پر

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دُنیا کے گلستاں میں ہیں سرورﷺ عروج پر
محشر میں ہوں گے آپ ہی دلبرﷺ عروج پر

ملنے گئے خدا سے بنفس نفیس آپﷺ
اللہ نے بلایا تھا پیکرﷺ عروج پر

معراج کے سفر میں تھے جبریل رک گئے
اس سے بھی آگے تھے گئے رہبرﷺ عروج پر

سارے صحابہ اعلیٰ ہیں پر پائے چار یار
بوبکرؓ اور عمرؓ، غنیؓ، حیدرؓ عروج پر

دنیا کے بادشاہوں سے آگے نکل گئے
آقا جی آپ ﷺ کے تو ہیں نوکر عروج پر

دنیا کے طائروں سے الگ شان کے ہیں سب
طیبہ میں اڑنے والے کبوتر عروج پر

جس وقت منتظر ہیں منافق زوال کے
پہنچے خدا کے فضل سے اظہرؔ عروج پر

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

شہروں میں بالیقین ہے طیبہ عروج پر
دنیا جہان سے اسے دیکھا عروج پر

ظاہر میں لگ رہا ہے زمیں پر ہمیں مگر
ماں عائشہ کا لوگو ہے حجرہ عروج پر

ہم کو نبی ﷺ کے شہر میں لگتا رہا تھا یہ
سارے جہاں سے گنبد خضری عروج پر

شہر نبی ﷺ کی رونقیں ویسے بھی خوب ہیں
بارش میں پہنچ جاتا ہے جلوہ عروج پر

پیارے نبی ﷺ کے در پہ درود و سلام پر
رحمت برسنے کا ہے نظارہ عروج پر

رب نے اُنہیں ﷺ عطا کی شفاعت بہت بڑی
محشر میں اُن ﷺ کا ہو گا سہارا عروج پر

اظہرؔ قلم سخن کی عطا مل گئی مجھے
رب کے کرم سے ہو گیا لکھنا عروج پر

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

دنیا کے شہروں میں ہے مدینہ عروج پر
یعنی مرے نبی ﷺ کا سفینہ عروج پر

جس سے جہان بھر میں ہوئی روشنی بہت
طیبہ چمک رہا وہ ﷺ نگینہ عروج پر

دکھنے میں یہ زمیں پہ ہے لیکن یہ مان لو
پیارے نبی ﷺ کا پیارا دفینہ عروج پر

شہرِ سکوں بھی اس کو کہیں تو غلط نہیں
ملتی ہے زائرین کو سکینہ عروج پر

دنیا جہاں کے گل بھی جہاں منہ چھپاتے ہیں
خوشبو میں آپ ﷺ کا ہے پسینہ عروج پر

اُن ﷺ کے طریقہ پر ہی گزارو حیات کو
رکھا ہے رب نے اُن ﷺ کا قرینہ عروج پر

رب کے کرم سے نعت کی دولت ملی ہوئی
اظہرؔ کو لے گیا یہ خزینہ عروج پر

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عشقِ آقا ﷺ میں دل فدا کر دو
جان قرباں بھی ہر جگہ کر دو

اُن ﷺ کی ناموس پر ڈٹے رہنا
اُن ﷺ سے الفت کی انتہا کر دو

جیسے ہی یاد آئے طیبہ ﷺ کی
اشکوں کا جاری سلسلہ کر دو

اذن ہو ہم کو حاضری کا اب
رب کو عرضی یہ بارہا کر دو

پیارے اللہ دعا مدینہ ہم کو دکھا
ہم پہ آسان راستہ کر دو

میری آنکھوں میں بھی بہار آئے
پیش گنبد مرے ہرا کر دو

مانگے اظہرؔ خدا سے روضے کے پیش
روح یہ جسم سے جدا کر دو

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

بڑا یاد آ رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ
دِل میں سما رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

دِل اپنے بے قراری میں ہو گیا اضافہ
نزدیک آ رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

فرطِ خوشی سے آنسو اب ہو گئے رواں ہیں
ہم کو رلا رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

دورِ نبی ﷺ کی یادوں میں ہے مگن مسلسل
یہ مسکرا رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

عشقِ نبی ﷺ کے جذبے حسرت بھی دید آقا ﷺ
دِل میں جگا رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

خاتم نبی ﷺ کی نعتیں، اصحاب کی بھی باتیں
ہر دم سنا رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

مسجد قبا کا منظر، احد کا معرکہ بھی
دِکھلاتا جا رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

مقبول ہو سلامی، منظور ہو غلامی
اظہرؔ بھی آ رہا ہے، شہر نبی ﷺ مدینہ

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

اے مرے رب یوں مری بات بنائے رکھنا
دِل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت سے سجائے رکھنا

اب نہیں رہنا کہیں پر بھی سوائے طیبہ
اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روضے پہ سدا ہم کو بٹھائے رکھنا

آنکھیں خیرہ ہوں میری اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نگر جب دیکھوں
رات دن طیبہ کے انوار دکھائے رکھنا

مشغلہ میرا بنے پیارا سہرا ہر دم
نعتیں سرکار ﷺ کی لکھ لکھ کے سنائے رکھنا

ہو میرا کام مدینے کی صفائی کرنا
اُنہی گلیوں میں میرا گھر بھی بسائے رکھنا

فانی دنیا کی محبت کو فنا کر دینا
جام آقا ﷺ کی محبت کا پلائے رکھنا

دور دنیا سے ہمارا ہے بھلا کیا رشتہ
گنبد خضری کے سائے میں سلائے رکھنا

آنکھ بند ہوگی مری جب تو گزارش یہ ہے
رخ سرکار ﷺ کا دیدار کرائے رکھنا

شوقِ دیدار کا پیمانہ ہوا ہے لبریز
بارہا طیبہ میں اظہرؔ کو بھی لائے رکھنا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

میرے دل کا اب مدینہ میں ٹھکانہ ہوگیا
اس لیے تو دل کا موسم بھی سہانا ہوگیا

شہر طیبہ میں میسر ہوگئیں کچھ ساعتیں
میں سمجھتا ہوں یہاں پر اک زمانہ ہوگیا

حکم رب سے سب بیماروں کو شفا ملتی گئی
دید طیبہ اس شفا کا اک بہانہ ہوگیا

اب توجہ بھی مری رعنائیوں پر ہے فقط
دل مرا بھی سبز گنبد کا نشانہ ہو گیا

مل گئی جس کو غلامی مصطفیٰ ﷺ کی کیا ہوا ؟
ہیچ نظروں میں یہ دنیا کا خزانہ ہو گیا

یاد طیبہ میں مگن ہوں لب پہ جاری کیا ہو بس
اب مرے صل علیٰ کا یہ ترانہ ہو گیا

ہم پھریں گے اب یہاں طیبہ میں کچھ اس طرح سے
سب کہیں گے برملا اظہرؔ دوانہ ہو گیا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی پاک ﷺ کا حسن و جمال دیکھو نا
خدا کی کاریگری کا کمال دیکھو نا

کلام رب میں گواھی ، خلق عظیمانہ
رسول پاک ﷺ کے عمدہ خصال دیکھو نا

سجا رکھی ہیں جنہوں ﷺ نے یہ گیارہ تلواریں
فقیری میں بھی یہ جاہ و جلال دیکھو نا

وہ جس کے صبر کے چرچے جہان بھر میں ھیں
غلام اُن ﷺ کا وہ حبشی بلال دیکھو نا

احد میں حمزہ ہوئے ہیں شہید پھر بھی آپ ﷺ
معاف کرنے میں ہیں بے مثال دیکھو نا

تھی امتی کی صدا آخری گھڑی میں بھی
میرے نبی ﷺ کا سبھی تم وصال دیکھو نا

مدینہ پاک میں مدفن ہے چاہتا اظہرؔ
خدائے پاک سے میرا سوال دیکھو نا

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

نبی ﷺ سے پیار و محبت ہو ہر گھڑی دل سے
نبی ﷺ کے عشق میں ڈوبو ہو عاشقی دل سے

خدائے پاک سے الفت محبتوں کا ثبوت
نبی ﷺ کے نقش قدم پر ہو زندگی دل سے

زمانے میں ہو اگر چاہتے فلاح سبھی
کرو حضور ﷺ کی سنت کی پیروی دل سے

نبی ﷺ کی یاد میں جو ہم تڑپتے رہتے ہیں
نکل نہ پائے گی ہرگز یہ بے کلی دل سے

رسول پاک ﷺ کی یادوں میں کھوئے سے
نکل رہے ہیں یہ اشعار شاعری دل سے

مدینہ پاک میں حاضر رہوں میں ہر دم ہی
قبول کرلے خدا ہے دعا مری دل سے

نبی ﷺ کا شہر مدینہ بڑا معزز ہے
مجھے بھی یاد ہے آئی گلی گلی دل سے

حضور پاک ﷺ نے ہم کو سکھایا ہے اظہر
کرو خدا کی اطاعت اے امتی دل سے

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

دیدارِ مصطفیٰ ﷺ کی گزارش ہے کی ہوئی
پڑھ پڑھ درود رب سے سفارش ہے کی ہوئی

دِل بھی تڑپ رہا ہے محمد ﷺ کی یاد میں
آنکھوں نے آنسوؤں کی یہ بارش ہے کی ہوئی

جو بھی رسول پاک ﷺ کی سیرت میں ڈھل گیا
اس نے تو زندگی میں آسائش ہے کی ہوئی

اُن ﷺ پر فدا کریں گے یہ دل اور جان بھی
یہ مت سمجھنا تم کہ نمائش ہے کی ہوئی

ہم بھی قصور وار ہیں مسلم بگاڑ کے
یہ مت کہو کہ کفر نے سازش ہے کی ہوئی

اللہ قبول کر لے ہمارے کلام بھی
ہم نے نبی ﷺ کی کچھ جو ستائش ہے کی ہوئی

مسکن مدینہ مانگا ہے اظہرؔ نے رب سے اور
طیبہ ہی دفن ہونے کی خواہش ہے کی ہوئی

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

کیسی ہی حسیں آقا ﷺ یہ صورت ہے تمہاری ﷺ
ہونٹوں پہ میرے اب تو یہ مدحت ہے تمہاری ﷺ

کیوں غیر کی تقلید کریں ہم تو کہیں بھی
کافی ہوئی سب کے لیئے سیرت ہے تمہاری ﷺ

دنیا کی محبت سے یہ دل ہو گئے خالی
صد شکر کہ حاصل یہ محبت ہے تمہاری ﷺ

انعام بڑا رب نے یہ امت پہ کیا ہے
محشر میں ملے ہم کو شفاعت ہے تمہاری ﷺ

صدیق ہے ساتھی ترا ﷺ ہجرت کے سفر میں
دنیا سے جدا کر گئی ہجرت ہے تمہاری ﷺ

اصحاب کی قیمت کو ترازو میں نہ تولو
انمول کیا جس نے وہ صحبت ہے تمہاری ﷺ

اظہرؔ تیرا جنت میں پڑوسی بنے آقا ﷺ
پوچھے کوئی کہہ دوں کہ "یہ" جنت ہے تمہاری ﷺ

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

کیسی ہی حسیں آقا ﷺ صورت یہ تمہاری ﷺ ہے
ہونٹوں پہ میرے اب تو مدحت یہ تمہاری ﷺ ہے

اللہ کا احساں ہیں رب خود کہے "من اللہ"
قرآں میں جتلائے نعمت یہ تمہاری ﷺ ہے

ہیں راہ نما سب کے دنیا کے سمندر میں
کافی تو جہاں بھر کو سیرت یہ تمہاری ﷺ ہے

بوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ سنورے عثمان رضی اللہ عنہ و علی رضی اللہ عنہ چمکے
مہکا دے سبھی کو جو صحبت یہ تمہاری ﷺ ہے

میدان احد میں جو حمزہ کی شہادت پہ
دشمن کو بھی دے حصہ رحمت یہ تمہاری ﷺ ہے

کٹ جاتے ہیں عاشق سب بن دیکھے تمہیں آقا ﷺ
سینوں میں ہمارے اب الفت یہ تمہاری ﷺ ہے

اظہرؔ ہے نکما سا سائل ہے شفاعت کا
امید لگی جس سے نسبت یہ تمہاری ﷺ ہے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

صدیوں پرانے ایک زمانے کی بات ہے
لیکن وہ بات یارو سنانے کی بات ہے

روشن بڑے نگر کا یہاں ذکر کر رہا
میرے نبی ﷺ کے پاک ٹھکانے کی بات ہے

پیارے نبی ﷺ کی یاد میں جو کچھ میں لکھ رہا
عشق رسول پاک ﷺ بڑھانے کی بات ہے

معراج کے سفر کا خلاصہ سنو ذرا
محبوب ﷺ کو خدا کے بلانے کی بات ہے

دیدارِ مصطفیٰ ﷺ کا جسے انتظار تھا
حضرت ﷺ تلک شجر کی یہ آنے کی بات ہے

پیارے صحابہ کو جو لگی پیاس تھی بہت
ہاتھوں کی انگلیوں سے پلانے کی بات ہے

اظہرؔ کو بھی ملے گا وہ مژدہ نعیم کا
اُن ﷺ سے وفا ہمیشہ نبھانے کی بات ہے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

اللہ کو پا لیا ہے محبت سے آپ ﷺ کی
منزل ملی ہے ہم کو تو سیرت سے آپ ﷺ کی

رہبر ہیں آپ آقا ہمارے جہان میں
رستہ بشر نے پایا ہے سنت سے آپ ﷺ کی

معراج کے سفر سے معطر جہان ہیں
قدسی بھی خوش ہوئے ہیں زیارت سے آپ ﷺ کی

نبیوں کا سلسلہ تو ہوا ختم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
رب نے لگا دی مہر نبوت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

دنیا کے دھوکے سے بھی نکل آئے ہم سبھی
دل بھی ہوئے ہیں زندہ شریعت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اللہ قبول کر کے کرے گا معاف بھی
امید سب کو ہے یہ شفاعت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اللہ سے مانگتا ہے یہ اظہرؔ دعا میں اب
جنت مری ہو ملحقہ جنت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

کتنی پیاری میرے آقا ہے یہ صورت آپ ﷺ کی
رب کا احساں میرے ہونٹوں پر ہے مدحت آپ ﷺ کی

کیا ضرورت ہو کسی بھی باطلانہ راہ کی؟
رہنمائی میں مکمل ہے شریعت آپ ﷺ کی

کیوں چلیں جی غیر کے نقش قدم پر ہم کہیں؟
ہر قدم پر رہنما ہے آقا سیرت آپ ﷺ کی

دنیا داروں کی محبت دل سے رخصت ہو گئی
شکر مولا مل گئی ہم کو محبت آپ ﷺ کی

قدر دانی کر لو سارے ان کو "من اللہ" کہا
رب جسے جتلائے قرآں میں ہے نعمت آپ ﷺ کی

روز محشر نفسا نفسی کے سماں میں دیکھ لو
جس پہ سب کو ہی سہارا ہے شفاعت آپ ﷺ کی

جب سے نعتیں میں نبی کی لکھ رہا اظہرؔ سنو
ایسے لگتا ہے مجھے ڈھانپے ہے رحمت آپ ﷺ کی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دیدارِ مصطفیٰ ﷺ کی ہر دم دعا کروں میں
پڑھ پڑھ درود ہر جا رب سے صدا کروں میں

پیارے نبی ﷺ کی مجھ کو خوابوں میں ہو زیارت
رو رو کے رب تعالیٰ سے یہ ندا کروں میں

اپنے رسول ﷺ کی میں قربانیوں کو سوچوں
اُن ﷺ کی وفا کو دیکھوں خود بھی وفا کروں میں

اُن ﷺ کے طریقہ پر ہی غم اور خوشی کروں سب
ہرگز نہ زندگی میں ان ﷺ سے جفا کروں میں

مدحت میں آقا ﷺ کی میں نعتیں جو لکھ رہا ہوں
ہر نعت خواں کے لب سے یہ سب سنا کروں میں

مل جائے استقامت مجھ کو صراط حق پر
راہِ رسولِ اکرم ﷺ میں ہی جیا کروں میں

اظہرؔ کی رب تعالیٰ سے ہے دعا مسلسل
نقشِ قدم نبی ﷺ پر ہر دم چلا کروں میں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

رب نے محبوب ﷺ اک بنایا ہے
جن ﷺ کو "من" رب نے خود بتایا ہے

روشنی ہو گئی جہانوں میں
جیسے ہی اس جہاں وہ ﷺ آیا ہے

اسم والد ہے جن ﷺ کا عبد اللہ
پیاری ماں آمنہ کا جایا ہے

جس نے مانی نبی ﷺ کی تو رب نے
ایک پل میں پلٹ دی کایا ہے

مطمئن ہی رہا ہے وہ ہر جا
جس نے سیرت کو اُن ﷺ کی پایا ہے

مصطفیٰ ﷺ کو جو رہنما سمجھے
ساری دنیا پہ وہ ہی چھایا ہے

ہو قبول اب کلام یہ اظہرؔ
عشق آقا ﷺ میں جو سنایا ہے

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

محبت کا مزہ میں پا رہا ہوں
مدینہ طیبہ کو جا رہا ہوں

جہاں میرے نبی ﷺ آرام فرما
مدینہ تیری جانب آرہا ہوں

سناؤں گا میں خود آقا ﷺ کو رو کر
نئی نعتیں میں لکھ کر لا رہا ہوں

میرے پیارے نبی ﷺ جی آپ سے میں
مدینہ پاک ملنے آ رہا ہوں

میں آقا ﷺ کو بتاؤں گا کہ ان کی
محبت میں ہی سر تا پا رہا ہوں

نبی ﷺ کے پاک گھر کی یاد آئی
اسی حجرے کی جانب جا رہا ہوں

بہت میں کر چکا ہوں بے وفائی
اب آقا ﷺ کو منانے جا رہا ہوں

میرے ہاتھوں میں ہے زمزم کا پانی
تخیل میں کھجوریں کھا رہا ہوں

میں امی عائشہ کا بیٹا اظہرؔ
اُنہی کے گھر کی جانب جا رہا ہوں

یہ لکھ کر نعت فضل رب سے اظہرؔ
میں آقا ﷺ کو سنانے جا رہا ہوں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

ساری دنیا بنی آپ ﷺ کے واسطے
بزم ساری سجی آپ ﷺ کے واسطے

مسجد اقصی میں رات معراج کی
منتظر تھے نبی آپ ﷺ کے واسطے

کتنی خوش بخت بو بکر کی ذات ہے
جو سواری بنی آپ ﷺ کے واسطے

دھرتی وہ جس کو یثرب کہا جاتا تھا
وہ مدینہ بنی آپ ﷺ کے واسطے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا ہم پہ احسان ہے
کہ شریعت ملی آپ ﷺ کے واسطے

پوری دنیا میں ہر جا سناؤں اسے
یہ میری شاعری آپ ﷺ کے واسطے

قابلیت ملی رب سے اظہرؔ مجھے
نعت میں نے کہی آپ ﷺ کے واسطے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

کاش طیبہ میں رہ رہا ہوتا
دل میں منظر وہی بسا ہوتا

میں بھی محفل میں کاش ہوتا شریک
نعت حسان کو سنا ہوتا

ساتھی بنتا میں معرکوں میں بھی
بدر میں اور احد گیا ہوتا

دیکھتا میں بھی گنبد خضریٰ
میری آنکھوں میں وہ سجا ہوتا

پیاری مسجد میں رکھے کولر سے
آب زم زم وہاں پیا ہوتا

دل کی حسرت کو رب مٹا دے نا
ان فضاؤں میں میں جیا ہوتا

جالیوں پر کھڑا ہوا اظہرؔ
نعت آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنا رہا ہوتا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

غارِ حرا سے اُترا لے کر کتاب آیا
نبیوں میں سب سے آخر وہ ﷺ لاجواب آیا

جس سے جہان بھر کے سب چھٹ گئے اندھیرے
روشن بہت زیادہ وہ ﷺ آفتاب آیا

کتنے ہی پیارے جس ﷺ کے اخلاق ہیں حمیدہ
رب کا دلارا پیارا وہ ﷺ انتخاب آیا

پیاسی زمیں تھی ساری ظلمت بھری تھی دنیا
آقا ﷺ میرے کے آنے سے انقلاب آیا

خوش بخت جاگنا وہ جس میں طریقہ اُن ﷺ کا
پیاری ہے نیند جس میں طیبہ کا خواب آیا

اصحاب کے تو جھرمٹ میں اُن ﷺ کا آنا دل کش
تاروں بھرے سماء میں اک ماہتاب آیا

خوشبو بھرا پسینہ سب خوشبوئیں بھلا دے
دنیا کے اس چمن میں رشک گلاب آیا

پیارے نبی ﷺ کی صحبت رحمت بھری تھی ایسی
جو بھی گیا وہاں پر وہ کامیاب آیا

اُن ﷺ کے ہی نقش پا پر چلنے میں فخر سمجھو
سب کو دلانے عزت عزت مآب ﷺ آیا

رب کے کرم سے اظہرؔ طیبہ کو جا رہا ہوں
عرضی جو میں نے بھیجی اس کا جواب آیا

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

میں اپنے نبی ﷺ کی ثنا، لکھ رہا ہوں
اُنھی ﷺ کو حبیب خدا ﷺ، لکھ رہا ہوں

وہی مرتضیٰ ﷺ ہیں وہی مجتبیٰ ﷺ ہیں
اُنھی کو ہی میں مصطفیٰ ﷺ، لکھ رہا ہوں

جہاں میں تھے ظلمت کے ہر سو بسیرے
اُنھی ﷺ سے ہے پھیلی ضیاء، لکھ رہا ہوں

جو اپنوں بیگانوں سبھی کے لیئے تھی
وہ بے مثل اُن ﷺ کی سخا، لکھ رہا ہوں

صدا امتی کی تھی آخر گھڑی میں
میں پیارے نبی ﷺ کی وفا، لکھ رہا ہوں

نبی ﷺ کے طریقے سے جو منحرف ہے
خدا بھی ہے اس سے خفا، لکھ رہا ہوں

مدینہ میں مدفن عطا کر دے اللہ
یہ اظہرؔ قلم سے دعا، لکھ رہا ہوں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

اللہ کی تخلیق میں شہکار ﷺ کے پیچھے
لازم ہے چلیں سب میرے سرکار ﷺ کے پیچھے

جس کے لئیے دنیا کو بنایا وسجایا
یعنی کے خدا کے اُسی دلدار ﷺ کے پیچھے

موقع ہو خوشی کا یا غمی کا تو چلو تم
اُن ﷺ کے ہی سنہرے سبھی اطوار کے پیچھے

جس نے ہے کیا سارے جہاں کو ہی معطر
ہم فخر سے چلتے اُسی ﷺ کردار کے پیچھے

ہم بھی ہیں صحابہ کی طرح عاشق آقا ﷺ
چلتے ہیں مدینہ کے ہی سردار ﷺ کے پیچھے

آقا ﷺ کے ہی قدموں میں نکل جائے میری روح
روضے سے لگی پیاری سی دیوار کے پیچھے

سیرت ہے مکمل میرے آقا ﷺ کی اے اظہر
کیوں ہم تو چلیں اب کسی بیکار کے پیچھے

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

نبی ﷺ کی نعت اب تحریر میں ہے
"یہی لکھا مری تقدیر میں ہے"

نبی ﷺ کے عشق کے سائے میں آ کر
مرا سایہ بھی اب تنویر میں ہے

نبی ﷺ کی نعت لکھنا اور پڑھنا
بہت توقیر اس توقیر میں ہے

نبی ﷺ کی شان لکھنے میں لگے جو
وہ کاغذ اور قلم جاگیر میں ہے

نظارے سبز گنبد کے سہانے
بڑی رونق تری تصویر میں ہے

سخن گوئی بڑی نعمت ہے رب کی
یہ مانا کہ اثر تذکیر میں ہے

آزادی میں مزہ کیسا جو اظہرؔ
نبی ﷺ کے عشق کی زنجیر میں ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصور میں مدینے کا وہ منظر دیکھ لیتے ہیں
امڈتا رحمتوں کا وہ سمندر دیکھ لیتے ہیں

ہماری خوش نصیبی کا ٹھکانہ ہی نہیں ہوتا
کہ پیارا پیارا ہم گنبد وہ اخضر دیکھ لیتے ہیں

خدا کے حکم سے سارے وہاں پاتے شفا لوگو
جونہی بیمار بھی وہ شہر سرور دیکھ لیتے ہیں

یقیناً امتی وہ سب ہی پائیں گے شفاعت بھی
جو آقا ﷺ کے نگر کے بام اور در دیکھ لیتے ہیں

رسول پاک ﷺ کے سارے صحابہ میں نمایاں وہ
ابوبکر و عمر عثمان حیدر دیکھ لیتے ہیں

ہمیں ان کے نصیبوں پر بہت ہی رشک آتا ہے
مدینہ پاک کے جب ہم کبوتر دیکھ لیتے ہیں

مواجہ پر ادب سے حاضری دینا ہمیشہ تم
حضورِ پاک ﷺ خود روضے سے اظہرؔ دیکھ لیتے ہیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

ہم نے قرآن میں آقا ﷺ کا سراپا دیکھا
ان ﷺ کی مدحت میں ہے مصحف یہ بھی جا جا دیکھا

جن ﷺ کو اللہ نے رحمت ہے بنا کر بھیجا
ان ﷺ کی رحمت کا سمندر بے کنارا دیکھا

رب نے بھیجا ہے براہیمی دعا کے صدقے
سفر معراج میں بابا نے وہ بیٹا ﷺ دیکھا

اُن ﷺ کے آنے سے کھلے پھول جہاں میں ہر سو
اُن ﷺ کی برکت سے نکھرتا ہوا صحرا دیکھا

جو بھی آقا ﷺ کی اطاعت میں جیا کرتا ہے
سایہ ہم نے اسی انسان کا اونچا دیکھا

وہ ﷺ تو وہ ہیں میں سناتا ہوں غلاموں کی بات
ان کے اصحاب کو دنیا میں نرالا دیکھا

فخر ہے یہ، تو محمد ﷺ کی ثنا لکھ اظہرؔ
نعت کہنے پہ ہے حسان کا رتبہ دیکھا

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

مدینہ طیبہ کی یاد ہم کو بار بار آئے
نبی ﷺ کی بارگہ میں قلب اپنا ہم بھی ہار آئے

دل مضطر کی حالت اب سنبھلنے میں نہیں آتی
نظر آئے نبی ﷺ کا در تو اس کو بھی قرار آئے

نبی ﷺ کے روضے کی جالی پہ میری اس زباں پر بھی
درودوں کے سلاموں کے تحائف بے شمار آئے

خوشی سے اُن ﷺ کے عاشق سب ہی رونے میں مگن ہوتے
نظر آنکھوں کو جیسے ہی نبی ﷺ کا وہ دیار آئے

کسی بھی غیر کے نقش قدم پر مت چلو ہر گز
یہ لازم ہے کہ اُن ﷺ کی سنتوں پر ہم کو پیار آئے

لکھے اظہرؔ بھی نعت اُن ﷺ کی جو پہنچے ساری دنیا میں
بفضل رب قلم میرے سے ایسا شاہکار آئے

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

ہستی اک منبع سب کمال، آپ ﷺ ہیں
خوبصورت بہت بے مثال، آپ ﷺ ہیں

آپ ﷺ رب کے حبیب اور وسیم وقسیم
پیکر خوب حسن و جمال، آپ ﷺ ہیں

دائی پیاری حلیمہ کے گھر جو پلے
پیاری ماں آمنہ کے وہ لعل، آپ ﷺ ہیں

آپ ﷺ کے خلق قرآن میں ہیں رقم
کتنے پاکیزہ ہی خوش خصال، آپ ﷺ ہیں

رب تعالیٰ کے بعد آپ ﷺ کا مرتبہ
کیسے پیارے نبی باکمال، آپ ﷺ ہیں

قبر کے خوف سے بچنا ممکن نہیں
قبر میں لازمی اک سوال، آپ ﷺ ہیں

نعت لکھنے میں اظہرؔ یوں مصروف ہے
ذہن میں آرہے اب خیال، آپ ﷺ ہیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

ہم کو محبتیں ہیں ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ
دل اُن ﷺ سے لگ گیا ہے .بہت دل لگی کے ساتھ

پیارے نبی ﷺ کے شہر سے الفت .بہت ہوئی
یعنی کہ طیبہ اور وہاں کی گلی کے ساتھ

الفت بڑی ہے ہم کو صحابہ کرام سے
بوبکر اور عمر بھی غنی اور علی کے ساتھ

رب سے دعاؤں میں یہ مسلسل ہیں کر رہے
طیبہ کی حاضری کا سوال عاجزی کے ساتھ

ہم ہیں غلام آقا ﷺ ، غلام صحابہ بھی
ہم کو ملی ہیں عزتیں اس نوکری کے ساتھ

اسوہ نبی ﷺ کا ہم نے دل و جاں بنا لیا
کیسا سکون پایا ہے اس زندگی کے ساتھ

جنت میں اُن ﷺ کو نعت سناؤں ہے آرزو
انعام آقا ﷺ دیں مجھے اس شاعری کے ساتھ

آقا ﷺ کی نعت لکھنا ہے اظہر شرف بڑا
شکر خدا کرو یوں ادا بندگی کے ساتھ

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

جہاں بھر میں ہم کو مدینہ عزیز
گلوں سے نبی ﷺ کا پسینہ عزیز

کسی اور کشتی میں بیٹھے نہیں
ہمیں ہے نبی ﷺ کا سفینہ عزیز

سبھی انبیاء کے ہیں خاتم وہی
ہے خاتم نبی ﷺ کا نگینہ عزیز

کسی غیر کا طرز بھاتا نہیں
حیاتی میں اُن ﷺ کا قرینہ عزیز

ابوبکر بھی ہیں عمر بھی وہیں
مدینہ میں اُن ﷺ کا دفینہ عزیز

ہمیں اور جاموں کی حاجت نہیں
ہمیں جام کوثر کا پینا عزیز

یہ اظہر کو دھن لگ گئی ہے سنو
مدینے میں ہم کو ہے جینا عزیز

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

بن کے رحمت جگ میں آئے، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
راہ حق ہم کو دکھائے، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کس کی سیرت اب نمونہ ہے یہاں؟
رب کا قرآں یہ بتائے، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حرا سے جب تھے آئے دیکھ لو
ساتھ قرآں بھی وہ لائے، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حشر کا جس نے پتا ہم کو دیا
رب کی باتیں بھی سنائے، مصطفیٰ ﷺ

رب کے قرآں سے ہمیں تعلیم دے
رب سے بندوں کو ملائے، مصطفیٰ ﷺ

دوستوں پر دشمنوں پر سب جگہ
بن کے رحمت وہ ہیں چھائے، مصطفیٰ ﷺ

رب کا اظہرؔ یہ کرم مجھ پر ہوا
کر رہا ہوں میں ثنائے، مصطفیٰ ﷺ

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

نبی ﷺ کا چرچا ہے آسماں میں
ہے اس زمیں میں ہے کل جہاں میں

جو خوشبو اُن ﷺ کے پسینے میں ہے
کسی بھی گل میں نہ گلستاں میں

جو اُن ﷺ کی سیرت پہ آ گیا ہے
ہے کامیابی کے کارواں میں

خدا سے ملنے نبی ﷺ گئے جب
چمک ہے اب تک وہ کہکشاں میں

یہ دین و دنیا سما رہی ہے
اُنہی ﷺ کی سیرت کے ہی نشاں میں

مکاں کا منظر رکا ہوا تھا
نبی ﷺ گئے جب تھے لا مکاں میں

خدا کا اظہرؔ ادا کرو شکر
نبی ﷺ کی مدحت ہے دی زباں میں

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے بہت حسیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں
جو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہر طیبہ میں ہی مکیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کے پیکر کی رب تعالی قسم اٹھائے کلام حق میں
وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے پیارے ہیں مہ جبیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں

خدا تعالی کے بعد ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی رتبہ اعلی و بالا سب سے
وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن سے کم سب ہی نازنیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں

وہ ﷺ جن کے چہرے وہ ﷺ جن کی زلفوں کا ذکر قرآن میں ہے دیکھو
بہت ہی خوب اور دل نشیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں

وہ ﷺ جن کی آنکھوں کا تذکرہ بھی کلام رب میں ملا ہے ہم کو
وہ پیاری آنکھیں جو سرمگیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں

ہے پوری امت پہ اُن ﷺ کا احساں دعائیں کتنی انہوں نے کی ہیں
ہماری خاطر ہوئے حزیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں

وہی ہیں اول وہی ہیں آخر وہ سارے نبیوں میں بولو اظہر
بلا شبہ آخری نگیں ہیں نبی ہمارے بہت حسیں ہیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

جہاں بھر میں ہم کو مدینہ ہے محبوب
گلوں سے نبی ﷺ کا پسینہ ہے محبوب

کسی اور کشتی میں بیٹھے نہیں ہیں
ہمیں تو نبی ﷺ کا سفینہ ہے محبوب

سبھی انبیاء کے تو خاتم وہی ہیں
یہ خاتم نبی ﷺ کا نگینہ ہے محبوب

کسی غیر کا طرز بھاتا نہیں ہے
حیاتی میں اُن ﷺ کا قرینہ ہے محبوب

ابوبکر بھی ہیں عمر بھی وہیں ہیں
مدینہ میں اُن ﷺ کا دفینہ ہے محبوب

ہمیں اور جاموں کی حاجت نہیں ہے
ہمیں جامِ کوثر کا پینا ہے محبوب

یہ اظہر کو دھن لگ گئی ہے سنو تم
مدینے میں ہم کو بھی جینا ہے محبوب

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

آپ ﷺ کی نعت کہنے کو دل مرا بے قرار ہے
کیسے کہوں کہ آپ ﷺ سے مجھ کو بڑا ہی پیار ہے

آپ ﷺ کی یاد میں مگن آپ ﷺ کا یہ دیوانہ اک
بیٹھا قلم سنبھالے ہے نعت کی دھن سوار ہے

رب کا کرم ہے مجھ پہ یہ آپ ﷺ کی نعت لکھ رہا
آپ ﷺ کی نعت سے ہوئی دل میں مرے بہار ہے

آپ ﷺ کی زندگی ہے جو سب سے ہی بہترین ہے
کیسا سکون پا گیا جس نے کی اختیار ہے

کیسا عروج دے دیا رب نے بلا کر آپ ﷺ کو
آج سبھی فرشتوں کو آپ ﷺ کا انتظار ہے

جلدی سے پہنچوں میں وہاں نعت کا تحفہ لے کے یہ
پیش نظر میرے فقط آپ ﷺ کا ہی دیار ہے

رب کا کرم ہے اظہر اک نعت عطا مجھے ہوئی
آپ ﷺ کے نعت خوانوں میں میرا بھی اب شمار ہے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

پیارے رسول پاک ﷺ کی ہے ذات بے مثال
وہ ﷺ خود بھی بے مثال ہر اک بات بے مثال

پیارے حضور ﷺ پاک کی سیرت کو دیکھ لو
دن اُن ﷺ کے بے مثال ہیں ہر رات بے مثال

اُن ﷺ کی ہی زندگی ہے نمونہ یہ جان لو
آقا ﷺ نے سب گزارے ہیں اوقات بے مثال

جانا بھی ہے حسیں تو ہے آمد بہت بھلی
آخر بھی خوب ہے ہیں شروعات بے مثال

اللہ کی دین ہے کہ مرے بھی ہیں بن گئے
نعت نبی ﷺ کے لکھنے سے جذبات بے مثال

میں بھی رسول پاک ﷺ کی سیرت میں ڈھل گیا
رب نے بنا دیے مرے حالات بے مثال

اظہرؔ نبی ﷺ کی شان میں مدحت لکھو جنہیں
رب نے عطا کیے ہیں کمالات بے مثال

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

سرکار ﷺ بے مثال ہیں سب آل بے مثال
سب اہل بیت اور سبھی لال بے مثال

کیا خوب بولنا ہے تو کیا خوب زندگی
سب قال بے مثال ہے سب حال بے مثال

پیارے نواسوں کو وہ چھپانا حضور ﷺ کا
وہ پیار بے مثال ہے وہ شال بے مثال

سفیان کی وہ بیٹی بھی سفیان کا پسر
وہ ماں ہماری خوب ہے اور خال بے مثال

آقا ﷺ کی بیگمات ہماری جو مائیں ہیں
ان کے سنا رہا ہوں میں احوال بے مثال

جتنا زمانہ سب نے گزارا ہے بہترین
سارے مہینے خوب ہیں سب سال بے مثال

مدحت بھی منقبت بھی یہ اظہرؔ ہے لکھ رہا
تجھ کو ملے ہیں رب سے یہ اعمال بے مثال

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دُور سارے ہی جہانوں سے اندھیرا ہو گیا
جب محمد مصطفیٰ ﷺ آئے اجالا ہو گیا

ڈر گیا اور دم دبا کر بھاگا باطل دیکھ لو
آقا ﷺ آئے حق کا ہر سو بول بالا ہو گیا

جیسے آئے چھٹ گئیں تاریکیاں دنیا سے سب
میرے پیارے آقا ﷺ جی سے یوں سویرا ہو گیا

پیارے آقا آپ ﷺ کی الفت محبت مل گئی
بے سہارے امتی کو اک سہارا ہو گیا

جو بھی آقا ﷺ کی محبت اور اطاعت میں لگا
اس کا دیکھو رتبہ دنیا میں نرالا ہو گیا

جب سے آقا ﷺ کی میں مدحت لکھ رہا تم بھی سنو
دل مرا روشن بہت اک یہ ستارہ ہو گیا

موج لگ جائے گی اظہرؔ دیکھ لینا حشر میں
میرے آقا ﷺ کا مجھے جب اک اشارہ ہو گیا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

رب کے دلارے، سرکار ﷺ آئے
پیارے ہمارے، سرکار ﷺ آئے

اُن ﷺ سے محبت اور ہے عقیدت
الفت کے نعرے، سرکار ﷺ آئے

غارِ حرا سے آغازِ قرآں
لے کر سپارے، سرکار ﷺ آئے

معراج کی شب دیکھو فرشتے
کہتے تھے، پیارے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

رب کی محبت کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظہر
دل کش اشارے، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

وہ عاصیوں کے شافع محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور ہیں سہارے، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کو لکھ کر
اظہرؔ سنا رے، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

اپنی آنکھوں میں مدینہ ہے سجایا میں نے
عشق آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے آنکھوں کو رلایا میں نے

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نگر کی میں زیارت چاہوں
دوڑ دنیا کے ہے جذبوں کو سلایا میں نے

فانی دنیا کی کسی چیز سے الفت ہی نہیں
عشق سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رگوں میں ہے دوڑایا میں نے

رب تعالیٰ سے محبت میں اضافہ ہے ہوا
اُن ﷺ کی الفت کا مزہ جب سے ہے پایا میں نے

آؤ امت کو بچانے کی ریاضت کر لو
اُن ﷺ کی محنت کو سمجھ کر یہ بتایا میں نے

میری آنکھوں میں خزاؤں کا تصور ہی نہیں
سبز گنبد کو ہے نظروں میں بسایا میں نے

حال کیا ہوگا مرے دل کا وہاں پر اظہرؔ
جب یہ روضے پہ میرے یار سنایا میں نے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ میرا نبی ﷺ وہ تیرا نبی ﷺ جو سراپا حسن و جمال ہے
وہ حبیب رب ﷺ ہیں جہاں بھر میں کوئی نہ اُن ﷺ کی مثال ہے

وہی مصطفیٰ ﷺ وہی مرتضیٰ ﷺ وہی مجتبیٰ ﷺ ہیں مرے نبی ﷺ
ہیں صفات اُن ﷺ کی کمال سب وہ ﷺ ہیں خوب ذات کمال ہے

وہ ﷺ جنہیں خدا نے بلایا تھا سرِ عرش تحفے عطا کئے
وہ ﷺ جو انبیاء میں ہے آخری بی بی آمنہ کا وہ لال ﷺ ہے

بڑی دور سے جو وہ آئے سب تری ﷺ بارگاہ میں باادب
وہ صہیب ہے وہ ہے فارسی وہ غلام تیرا ﷺ بلال ہے

میں رسول پاک ﷺ کی یادوں میں ہوں مگن قلم کو اٹھالیا
میں نبی ﷺ کی مدح ہوں لکھ رہا مرے دل میں اُن ﷺ کا خیال ہے

میں نبی ﷺ کی نعت یہ کہہ رہا میں دعا خدا سے بھی کر رہا
کہ ملے شفاعت مصطفیٰ ﷺ یہ زباں پہ میری سوال ہے

ہے نبی ﷺ کا پاک جو راستہ وہی اظہرؔ اک ہے فلاح کا
جو غلام اُن ﷺ کا ہے بن گیا نہ اسے کہیں پہ زوال ہے

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

آؤ کرتے ہیں نبی ﷺ کی ہم وفا پر گفتگو
آخری دم امتی کی اِس صدا پر گفتگو

سب صحابہ جن پہ قرباں ہو گئے دل جان سے
ہم بھی کرتے پیاری پیاری ہر ادا پر گفتگو

ہر گھڑی ہم کو نبی ﷺ نے یاد رکھا ہے سدا
ساری اُمت کے لئے مانگی دعا پر گفتگو

جب سبھی چھوڑیں تجھے، آقا ﷺ کہیں گے امتی
آؤ کر لیں اس محبت کی ندا پر گفتگو

آقا ﷺ آئے ظلمتیں مٹتی گئیں ہیں چار سو
آج محفل میں کروں گا اس ضیاء پر گفتگو

ہم دیوانے ہیں نبی ﷺ کے اور نبی ﷺ کے شہر کے
ہم کریں طیبہ نگر کی اس ہوا پر گفتگو

رب مجھے بھی طیبہ ہی میں زندگی اور موت دے
اب یہ اظہرؔ کر رہا اپنی قضا پر گفتگو

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

طیبہ کا کر دے رستہ، آسان زندگی میں
رب اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کر دے مجھ کو، مہمان زندگی میں

آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جو غلامی، اپنا لے اس جہاں میں
بن جائے گا یقیناً، سلطان زندگی میں

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت، میں ہے بنایا مجھ کو
صد شکر رب نے بخشا، ایمان زندگی میں

رب کو بھلا دیا ہے، رستہ نبی ﷺ کا چھوڑا
کیا کر رہے ہو یہ تم، نادان زندگی میں

پیارے نبی ﷺ کے پیارے، اسوہ پہ تو عمل کر
اپنی بناؤ کچھ تو، پہچان زندگی میں

تیرا ٹھکانہ یہ ہے، بالکل ہی عارضی سا
کر موت کی تیاری، انسان زندگی میں

اظہرؔ بھلا نہ رب کو اس کی ہی بندگی کر
ہیں بے شمار رب کے احسان زندگی میں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مدینے کا جہاں ہے اور میں ہوں
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آستاں ہے اور میں ہوں

میری خوش قسمتی کی دیکھو پرواز
مدینے کا سماں ہے اور میں ہوں

میری آنکھوں سے آنسو بھی ہیں جاری
میرے دل کی فغاں ہے اور میں ہوں

پڑھی آیت ہے یہ "لا ترفعوا" کی
مری گونگی زباں ہے اور میں ہوں

زباں چپ ہے میں دل سے بولتا ہوں
یہ طرزِ عاشقاں ہے اور میں ہوں

سنہری جالیوں کی رونقیں ہیں
یہ منظر ضوفشاں ہے اور میں ہوں

نبی ﷺ کے پاک گھر کے سامنے ہوں
مرا دل شادماں ہے اور میں ہوں

نبی ﷺ کی رحمتوں نے مجھ کو گھیرا
یہ بحرِ بیکراں ہے اور میں ہوں

ارے شرطو ہٹاتے کیوں ہو مجھ کو؟
مری ماں کا مکاں ہے اور میں ہوں

نبی پاک ﷺ کے ساتھی ستارے
عجب یہ کہکشاں ہے اور میں ہوں

بلال حبشی کی یاد آ گئی ہے
مدینے کی اذاں ہے اور میں ہوں

خدا کے فضل سے لکھتا ہوں اظہرؔ
عطائے مہرباں ہے اور میں ہوں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

گھر سے اپنے لئے سامان نکل آئے ہیں
بننے آقا ﷺ کے یوں مہمان نکل آئے ہیں

اُن ﷺ کے روضے پہ بسیرا اے خدا دے دینا
دِل میں لے کر کے یہ ارمان نکل آئے ہیں

اُن ﷺ کی چوکھٹ کی صفائی کا شرف مل جائے
یہ ارادہ لئے دربان نکل آئے ہیں

ہم کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی نے رلایا ہے بہت
دے کے رونے کو یہ عنوان نکل آئے ہیں

دور دنیا کو بھلایا ہیں روانہ طیبہ
چھوڑ کر دنیا کے میدان نکل آئے ہیں

لے کے دل جان کا تحفہ میں چلا پاک نگر
کرنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ یہ قربان، نکل آئے ہیں

رب کی نعمت ہے مدینہ سے نوازا اظہرؔ
ہم بھی غفلت سے یوں نادان نکل آئے ہیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

بے شک حضور پاک ﷺ کی ہے ذات منفرد
دن اُن ﷺ کے منفرد ہیں تو ہر رات منفرد

ہر ہر گھڑی سبق ہے ہمارے لئے سدا
سارے گزارے آپ ﷺ نے اوقات منفرد

رب نے دیا ہے علم اُنہوں ﷺ نے سکھایا ہے
آقا ﷺ کے منہ سے نکلی ہے ہر بات منفرد

معراج کے سفر میں سر عرش تھی ہوئی
محبوب اور محب کی ملاقات منفرد

دنیا بھری پڑی ہے محبت سے ہاں مگر
عشق نبئ پاک ﷺ ہے سوغات منفرد

آقا ﷺ کی پیاری پیاری سنن پر چلا کرو
بن جائیں گے ترے بھی یوں حالات منفرد

پیارے نبی ﷺ کے نقش قدم پر چلائے رب
اظہرؔ کو بھی عطا ہوں وہ جنات منفرد

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

چھیڑا کسی نے ذکرِ طیبہ تو رو دیے ہم
آیا جو یاد پیارا روضہ تو رو دیے ہم

وہ پیارا پیارا گنبد، وہ پیارے سب منارے
سوچا دماغ میں وہ نقشہ تو رو دیے ہم

پیارے نبی ﷺ کی مسجد، نظروں میں بس گئی ہے
آنکھوں میں پھر سے آیا جلوہ تو رو دیے ہم

حرمین کے سفر سے، اللہ، نبی ﷺ کے گھر سے
جب حاجیوں کو آتے دیکھا تو رو دیے ہم

پیارے نبی ﷺ کی صحبت، میں رات دن رہے تھے
طیبہ میں گزرا عرصہ سوچا تو رو دیے ہم

طیبہ میں حاضری کا، آقا ﷺ کی نوکری کا
فضل خدا سے آیا مژدہ تو رو دیے ہم

آقا ﷺ کی یاد میں گم، دل سے قلم سنبھالے
تازہ کلام اظہرؔ لکھا تو رو دیے ہم

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

جونہی جگ میں نبی ﷺ تشریف لائے
ہوئے سب شادماں اور مسکرائے

بجھی آتش کئی آتش کدوں میں
تھے آتش کے پجاری سٹپٹائے

تکبر کی علامت تھے محل جو
خدا نے کنگرے ان کے گرائے

شفا دائی بھی حیران و پریشان
خوشی میں ماں کے پہلو میں لٹائے

خدا کے سامنے آتے ہی سجدہ
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر کے ہمیں وحدت سکھائے

عجب آواز آئی آمنہ کو
انہیں اوصاف نبیوں کے سنائے

ہوئی حیران بی بی آمنہ تھیں
عجائب ان کو رب نے تھے دکھائے

یہ اظہر شاد ماں کتنا ہوا ہے؟
تمہیں لفظوں میں کیسے یہ بتائے؟

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

زمانے سب جہاں بھر میں ہوئے روشن، حضور ﷺ آئے
مہک اٹھے جہاں بھر کے سبھی گلشن، حضور ﷺ آئے

یقیناً آمنہ کو اپنے شوہر کی بھی یاد آئی
چمک اٹھا ہے عبداللہ کا آنگن، حضور ﷺ آئے

انوکھی ہے ولادت باسعادت آپ کی آقا ﷺ
شفا حیران ہو کے کر رہی درشن، حضور ﷺ آئے

بہت اعلیٰ یہ رب نے ہم پہ احساں ہے کیا لوگو
اُسی نے جن ﷺ کو قرآں میں کہا ہے "مَن" حضور ﷺ آئے

وہ آئے جگ میں بے شک رحمتہ للعالمیں ﷺ بن کر
برسنے لگ گیا رحمت بھرا ساون، حضور ﷺ آئے

یہاں انسان الجھے تھے جہالت میں عداوت میں
خدا کے حکم سے کرنے فنا الجھن، حضور ﷺ آئے

نہ کر غفلت ارے اظہرؔ لٹا دے مال و دولت بھی
نبی ﷺ کے ہی مشن پر تو لگا تن من، حضور ﷺ آئے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

پیارے آقا پیارے رہبر، رحمۃ للعالمین ﷺ
میرے آقا میرے سرور، رحمۃ للعالمین ﷺ

وہ سراپا نور ہیں لیکن بشر ہیں بالیقیں
وہ ہیں انور اور منور، رحمۃ للعالمین ﷺ

حسن میں ان کا کوئی ثانی نہیں جگ میں کہیں
پیارے دلکش اور دلبر، رحمۃ للعالمین ﷺ

جن کے بارے میں خدا نے خود ہی قرآں میں کہا
خلق کے وہ اعلیٰ پیکر، رحمۃ للعالمین ﷺ

خوں کے پیاسوں کو بھی معافی کا وہ مژدہ دے رہے
درگزر کا وہ ہیں مظہر، رحمۃ للعالمین ﷺ

رتبہ ان کا ہے جدا سب سے بڑا ابعد از خدا
بعد رب کے وہ ہیں برتر، رحمۃ للعالمین ﷺ

ان کی رحمت بے بہا ہے اُن کی رحمت تو بتا
نعت لکھ تو بھی اے اظہرؔ، رحمۃ للعالمین ﷺ

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

ہم کو محبوب وہ طیبہ کے نظارے ہوئے ہیں
وہ نظارے ہمیں دل جان سے پیارے ہوئے ہیں

اُن ﷺ کی یادوں میں مگن رہتا ہے عاشق اُن ﷺ کا
یوں دلارے ہمیں رب کے وہ ﷺ دلارے ہوئے ہیں

رب نے اُن ﷺ کو دی شفاعت کی اجازت لوگو
ہم کو محشر میں نبی جی ﷺ کے سہارے ہوئے ہیں

سبز گنبد کے قریب اب ہے ٹھکانہ اپنا
دیکھ اپنے بھی یہاں وارے نیارے ہوئے ہیں

جن سے انسانوں کو رستہ ہے ہدایت کا ملا
اُن ﷺ کے اصحاب جہاں بھر میں ستارے ہوئے ہیں

ساتھ سوئے ہوئے دونوں کی بزرگی اعلیٰ
کامیاب آقا ﷺ کے اصحاب تو سارے ہوئے ہیں

جالیوں پر یہ کھڑا کہتا ہے اظہر خالدؔ
جان ہم بھی اے نبی ﷺ آپ پہ وارے ہوئے ہیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

آپ ﷺ کے آنے سے روشن یہ زمانے ہوئے ہیں
آپ ﷺ محبوب خدا، آپ ﷺ یگانے ہوئے ہیں

آپ ﷺ کے چہرے پہ جس نے بھی نظر ڈالی ہے
آپ ﷺ کو دیکھا محبت سے دیوانے ہوئے ہیں

یاد آقا ﷺ کو دلوں میں ہے بسایا ہم نے
دل کے موسم یوں ہمارے بھی سہانے ہوئے ہیں

ساتھ سوئے ہوئے بو بکر، عمر کو دیکھو
اُن ﷺ کے اصحاب کے اعلی یہ ٹھکانے ہوئے ہیں

شکر ربی کہ ملی نعت کی دولت ہم کو
ہم کو آقا ﷺ کے یہ محبوب ترانے ہوئے ہیں

حسن ظن ہے یہ مرا رب سے بروز محشر
اُن ﷺ کی مدحت مری بخشش کے بہانے ہوئے ہیں

اُن ﷺ کی نعتیں ہی ہمیشہ میں لکھوں گا اظہرؔ
دنیا داری کے تو سب قصے پرانے ہوئے ہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آقا ﷺ کی جدائی میں، دل میرا تڑپتا ہے
اب اذن خدا دے دے، دیوانہ سسکتا ہے

سینے میں مقید دل، ہر آن مرے مولا
آقا ﷺ کے نگر کی یہ یادوں میں مچلتا ہے

روضے پہ نظر دیکھو! کب جا کے لگے گی یہ
غم اُن ﷺ سے جدائی کا سینے میں ابلتا ہے

جیسے ہی نظر پڑتی، روضۂ نبی ﷺ پر تب
طیبہ میں خوشی سے یہ، دیوانہ بلکتا ہے

شیخین تو سوئے ہیں، آقا ﷺ کے قریں لوگو
دونوں کا جو ہے دشمن، جب دیکھے یہ جلتا ہے

عقبیٰ میں وہی ہو گا، سکھ چین سے اے لوگو
آقا ﷺ ہی کے رستے پر، دنیا میں جو چلتا ہے

چلتا ہے قلم میرا، توفیق خدا سے ہی
اس کے ہی کرم سے بس، اظہرؔ بھی یہ لکھتا ہے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عاشقی کا، اظہار کرتے کرتے
ہم سج سنور گئے ہیں، اقرار کرتے کرتے

رب کے کرم سے گلشن، میں جیسے پھول کھلتے
ہم کھل اٹھے ہیں ذکر، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرتے کرتے

دنیا کی ہم کو اب تو، بالکل طلب نہیں ہے
ہم جا رہے مدینہ، انکار کرتے کرتے

عشق نبی ﷺ میں ڈوبے، ہم تو رواں دواں ہیں
طے کر رہے ہیں رستے ، دشوار کرتے کرتے

ہم چل رہے مسلسل، ہر موڑ پر ہی رہبر
اُن ﷺ کا ہی زندگی میں، کردار کرتے کرتے

اُن ﷺ سے محبتوں کا، اظہار کر رہے ہیں
تھکتے نہیں کبھی بھی، سو بار کرتے کرتے

فضل خدا سے اظہرؔ پہنچیں گے ہم وہاں پر
طیبہ نگر میں قرباں، سنسار کرتے کرتے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

خدائے پاک طیبہ میں مجھے بھی دے مکاں اپنا
بڑی مدت سے دل کھویا ہی رہتا ہے جہاں اپنا

مدینہ طیبہ کی یاد میں کھویا یہ رہتا ہے
لگے کس جا یہ دنیا میں دل مضطر کہاں اپنا؟

بہت جلدی مدینے کا سفر ہم کو عطا ہو گا
خدائے پاک سے ہر دم یہی اچھا گماں اپنا

مدینہ کی فضاؤں کا ہیں کرتے تذکرہ ہر جا
مدینہ کی ہے باتوں سے چمک اٹھا بیاں اپنا

زمانے بھر میں اس جیسی جگہ کوئی نہیں لوگو
زمیں طیبہ کی اپنی ہے وہاں کا آسماں اپنا

نظارہ سبز گنبد کا کریں گے ہم بھی جی بھر کر
مقدر رب کرے گا یوں بہت ہی ضوفشاں اپنا

قبول اس کو خدا کر لے جہاں بھر میں بھی پہنچائے
نہ ہو اظہرؔ یہ دردِ دل کبھی بھی رائیگاں اپنا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نگر میں جاؤں وہاں پہ جا کے یہ میں سناؤں
کہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ نعت لکھی ہے خود اُنہی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ میں دکھاؤں

اُنہیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یادوں میں ہیں تڑپتے اُنہیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی باتیں سناتے ہر جا
یہ دردِ دل لکھ لیا ہے میں نے مدینہ جا کے یہ میں بتاؤں

زہے مقدر خدا مجھے بھی مدینے کا ہی بنا دے راہی
میں شہرِ اقدس کی پیاری پیاری وہاں پہ چلتی ہوائیں پاؤں

وہیں پہ کھانا وہیں پہ پینا وہیں پہ جینا وہیں پہ مرنا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے چمکتے روضے کے پاس ڈیرہ یوں میں لگاؤں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں لکھوں وہاں پر سناؤں بھی خود
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد میں کھوئی اپنی آنکھوں کو میں رلاؤں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی الفت کے قصے چھیڑوں سناؤں طیبہ کے زائرین کو
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیار اور عاشقی کو دلوں میں اس طرح میں جگاؤں

خدایا مجھ سے کوئی تو ایسا کلام لکھوا کہ روز محشر
نبی جی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود مجھ کو کہہ دیں اظہر قریب آ جام میں پلاؤں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دربارِ مصطفیٰ ﷺ میں زار و قطار رویا
اپنی جفائیں سوچیں، میں بار بار رویا

طیبہ میں پھر رہا تھا، مجرم بنا ہوا تھا
سوچ نبی ﷺ کے احساں، میں بے شمار رویا

کیسے بتاؤں تم کو کس وقت چپ ہوا تھا؟
آقا ﷺ کے شہر میں میں لیل و نہار رویا

اپنے نبی ﷺ کے قدموں ،کو ڈھونڈتا رہا میں
طیبہ کی گلیوں میں میں، پیدل سوار رویا

پیارے نبی ﷺ کے در پر، جذبات ہی عجب تھے
رویا وہاں خوشی سے اور سوگوار رویا

دامن تھا میرا خالی، رب کا بنا سوالی
اُن ﷺ کی شفاعتوں کا امیدوار رویا

من من کا اک قدم تھا، جب واپسی ہوئی تھی
اظہرؔ جدائی اُن ﷺ کی، میں دل فگار رویا

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اللہ کی تخلیق میں شہکار ﷺ کی باتیں
لازم ہے کریں سب میرے سرکار ﷺ کی باتیں

جس کے لیئے دنیا کو بنایا و سجایا
اللہ کے پیارے اسی دلدار ﷺ کی باتیں

موقع ہو خوشی کا یا غمی کا تو کرو تم
اُن ﷺ کے ہی سنہرے سبھی اطوار کی باتیں

جس نے ہے کیا سارے جہاں کو ہی معطر
ہم فخر سے کرتے اُسی کردار ﷺ کی باتیں

ہم بھی ہیں صحابہ کی طرح عاشق آقا ﷺ
کرتے ہیں مدینہ کے ہی سردار ﷺ کی باتیں

آقا ﷺ کے ہی قدموں میں نکل جائے میری روح
جس دم میں سناؤں وہاں انوار کی باتیں

مدحت ہے نبی ﷺ کی یہ عطار ب کی اے اظہر
کیوں ہم تو کریں اب کوئی بیکار کی باتیں

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

میرے دماغ میں طیبہ کا جب خیال چلے
نبی ﷺ کی نعت میں میرا قلم کمال چلے

میں اور سارے مناظر نکال دیتا ہوں
مدینہ پاک کا آنکھوں میں جب جمال چلے

سنائی دیتی ہے آواز جنتوں میں بھی
مدینہ پاک کی گلیوں میں جب بلال چلے

وہاں وہاں ہی چلو زندگی میں سب یارو
جہاں جہاں سے وہ ماں آمنہ کا لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے

کرو یقین سے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو بتایا ہے
زباں پہ تیری نہ ہرگز کوئی سوال چلے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رستے کو چھوڑ بیٹھے تھے
نصیب میں وہ لکھے اپنے سب زوال چلے

عطا خدا نے کی اظہرؔ بہت بڑی نعمت
قلم سخن کی یہ دولت سدا سنبھال چلے

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا خوانی کا دل میں در کھلا
پھر تخیل میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر کا منظر کھلا

شہر طیبہ کے تصور میں لیا کاغذ قلم
شکر ربی شاعری کا مجھ پہ بھی جوہر کھلا

اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتیں اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں میں قلم سے لکھ رہا
رب کی رحمت یہ خزانہ مدحت سرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھلا

تم نہ چھیڑو مجھ کو یارو میں مگن ہوں طیبہ میں
میرے دل میں میرے من میں کوچۂ دلبر ﷺ کھلا

اس جگہ تطہیر کی بارش مسلسل ہوتی ہے
جس جگہ پر بھی نبی ﷺ کا تذکرہ اطہر کھلا

پھر یقیناً امتی خوش ہو کے روئے گا وہاں
ہاتھ سے آقا ﷺ کے جونہی جام وہ کوثر کھلا

تو ہمیشہ رب کی نعمت کا ادا کر شکریہ
پیارے آقا ﷺ جی کی نعتوں کا ہنر اظہر کھلا

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

طیبہ کو جا رہا ہے، اب قافلہ ہمارا
آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے گھٹ رہا ہے، اب فاصلہ ہمارا

آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعت پڑھتے، طیبہ کو جا رہے ہیں
آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یاد سے دل، روشن ہوا ہمارا

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے رستے، پر چل رہے جہاں میں
خوش ہم سے ہے یقیناً، پیارا خدا ہمارا

وہ ہیں نبی ء آخر ﷺ ہم اس پہ مطمئن ہیں
خاتم نبی وہی ﷺ ہیں، نعرہ سدا ہمارا

میزان میں یقیناً بھاری بہت وہ ہوگا
جو اُن ﷺ کی نعت لکھتے آنسو گرا ہمارا

رب سے حسیں گماں ہے، ہر ہر قدم مبارک
طیبہ کی اور جو بھی، اب اٹھ رہا ہمارا

روتے ہی جا رہے ہیں، اظہرؔ قدم قدم پر
بڑھتا ہی جا رہا ہے، اب حوصلہ ہمارا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے دل میں میرے پیمبر ﷺ ہیں
وہ ﷺ حبیبِ خدائے اکبر ہیں

یہ فضیلت نبی ﷺ کو رب نے دی
دونوں عالم کے وہ ﷺ ہی سرور ہیں

شکریہ آپ کا مرے اللہ
آقا ﷺ میرے دلارے رہبر ہیں

رب نے نورانیت عطا کی انہیں
آقا ﷺ انور بھی اور منور ہیں

رب نے رحمت بنا کے بھیجا اُنہیں ﷺ
رحمت رب کا آقا ﷺ مظہر ہیں

رب نے پاکیزگی عطا کی ہے
آقا ﷺ طاہر بھی اور اطہر ہیں

یہ ہمارا عقیدہ ہے اظہرؔ
آپ ﷺ اللہ کے بعد اکبر ہیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

وہ میرے نبی ﷺ وہ تیرے نبی ﷺ، کیا خوب ہے جن کا حسن و جمال
جب رب نے اُن ﷺ سا بنایا نہیں، دنیا میں بھلا کیسے ہو مثال؟

احمد ﷺ بھی وہی حامد ﷺ بھی وہی، عاقب ﷺ بھی وہی حاشر ﷺ بھی وہی
ساری ہی صفات اعلیٰ اُن ﷺ کی، اور اُن ﷺ کی حسیں ہے ذات کمال

آمد ہے نرالی آقا ﷺ کی، بچپن ہے انوکھا آقا ﷺ کا
وہ ﷺ دائی حلیمہ کے پالے، وہ ﷺ آمنہ بی بی کے ہیں لال

کتنے وہ قریبی آقا ﷺ کے تھے، جو دور سے آئے آپ ﷺ کے پاس
وہ رومی صہیب اور فارسی ہے، وہ پیارا غلام اُن ﷺ کا ہے بلال

رب کا ہے کرم مجھ پر یہ بڑا ، سرکار ﷺ کی نعتیں لکھتا ہوں
میں اُن کے تصور میں ہوں لگا، دل میں ہے مرے آقا ﷺ کا خیال

آقا ﷺ کے ثنا خوانوں میں ہو ، میرا بھی شمار اے اللہ جی
آقا ﷺ کی شفاعت مجھ کو ملے ، یہ زیر زباں ہے پیارا سوال

تم بھی یہ حیات گزارو بس ، ان کے ہی طریقے پر اظہرؔ
گر کر لی اطاعت آقا ﷺ کی ، پھر کوئی نہیں خطرۂ زوال

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

بن کے آئے اس جہاں رہبر، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
میرے آقا اور ہیں سرور، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سراپا نور ہیں لیکن بشر ہیں بالیقیں
وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منور اور ہیں انور ، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حسن میں ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی ثانی نہیں جگ میں کہیں
پیارے دلکش اور ہیں دلبر، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جن ﷺ کے بارے میں خدا نے خود ہی قرآں میں کہا
خلق کے وہ ﷺ اعلیٰ اک پیکر، امام الانبیاء ﷺ

خوں کے پیاسوں کو بھی معافی کا وہ ﷺ مژدہ دے رہے
درگزر کا وہ ﷺ بنے مظہر ، امام الانبیاء ﷺ

رتبہ اُن ﷺ کا ہے جدا سب سے بڑا بعد از خدا
بعد رب کے آپ ﷺ ہیں برتر ، امام الانبیاء ﷺ

اُن ﷺ کی رحمت بے بہا ہے اُن ﷺ کی رحمت تو بتا
نعت لکھ تو بھی ارے اظہرؔ، امام الانبیاء ﷺ

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

مدینے کا جہاں، الحمد للہ
نبی ہیں میزباں، الحمد للہ

بنا مہمان جن ﷺ کا آج کل ہوں
بہت ہیں مہرباں، الحمد للہ

خدا کے فضل سے طیبہ میں پہنچا
مرے سب غم دھواں، الحمد للہ

نبی جی ﷺ اور ابوبکر و عمر کے
یہ پیارے آستاں، الحمد للہ

ابوبکر و عمر فاروق اعظم
یہ دونوں ہیں یہاں، الحمد للہ

صحابہ سب ہمارے پیارے رہبر
وفا کی داستاں، الحمد للہ

سناؤں گا نبی ﷺ کو نعت اظہر
یہ ہیں اچھے گماں، الحمد للہ

صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم

پیارے آقا ﷺ کی وہ حسیں آنکھیں
خوبصورت و سرمگیں آنکھیں

رب کی کاریگری کا وہ شہکار
کیسی پیاری وہ دل نشیں آنکھیں

میں یہ سوچوں تو رونا آتا ہے
میری خاطر ہوئی حزیں آنکھیں

رب کے محبوب ﷺ عالی ہیں سب میں
اُن ﷺ کے جیسی دکھی نہیں آنکھیں

رب نے اُن ﷺ سا بنایا کوئی نہیں
آپ ﷺ کی مثل نہ کہیں آنکھیں

امتی تم بھی قدر کر لو نا
روتی تیرے لئے رہیں آنکھیں

میں انہیں چوم لوں گا پھر اظہر
حشر میں جونہی وہ ملیں آنکھیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

پیکرِ حسن اور جمال آنکھیں
میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی باکمال آنکھیں

جن کے دیوانے سب صحابہ ہوئے
خوبصورت وہ بے مثال آنکھیں

موت کے بعد بھی حیات ہیں جو
کیسی پیاری وہ لازوال آنکھیں

وہ ہمارے لئے برستی رہیں
جن کو امت کا تھا خیال آنکھیں

ذکر ہے "قد نری" کی آیت میں
رب سے کرتی رہیں سوال آنکھیں

جن کی تعریف خود خدا نے ہے کی
جگ میں ان سی نہیں مثال آنکھیں

کاش آقا جی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حشر میں اظہر
کہہ دیں لکھا ہے یہ کمال آنکھیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

آقا ﷺ کی نعت میں لکھوں جن ﷺ کی صفات بے مثال
مجھ کو تو اُن ﷺ سے پیار ہے جن ﷺ کی ہے ذات بے مثال

پیارے نبی ﷺ کی زندگی کیسی ہے پیاری پیاری سب
دن بھی انوکھے جن ﷺ کے ہیں اُن ﷺ کی ہے رات بے مثال

لکھتے رہو رکے ہو کیوں؟ کہنا وہ ابن عمرو کو
آپ ﷺ کے منہ سے نکلی تھی پیاری یہ بات بے مثال

آپ ﷺ کی راہ میں ہی دل چین و سکون پاتا ہے
اس کو ملے گی آخرت میں بھی نجات بے مثال

قبر میں زندہ آپ ﷺ ہیں دیتے سلام کا جواب
موت کے بعد آپ ﷺ ل ے پائی حیات بے مثال

آپ ﷺ کی نعت لکھنے میں لگتے ہیں جو کلام میں
پیارا قلم وہ خوب ہے پیاری دوات بے مثال

آقا ﷺ کی نعت میں مگن پڑھ لے درود اظہرؔ اب
سارے درود خوب ہیں اور صلوات بے مثال

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

دیکھ لیں حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آنکھیں
پیارا چہرۂ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آنکھیں

جن کی تعریف خود کرے اللہ
اُن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی "مازاغ ماطغیٰ" آنکھیں

جن پہ اصحاب سب فدا تھے ہوئے
دل نشین اور دلربا، آنکھیں

اُن ﷺ کے جیسی بھلا کہاں ہوں گی
پیکر شرم اور حیا آنکھیں

اُن ﷺ کی آنکھوں پہ نعت تم بھی لکھو
بالیقیں لائق ثنا آنکھیں

وہ ہمارے لئے بھی روئی ہیں
پیارے آقا ﷺ کی باوفا آنکھیں

کاش جنت میں وہ ﷺ کہیں اظہرؔ
نعت لکھی تھی اب سنا آنکھیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے اللہ سفر طیبہ کا مجھ کو بھی عطا کر دیں
سخی ہیں آپ اللہ جی یہ پیاری اک سخا کر دیں

اجازت آپ کی ہو گی زیارت پھر ہی ممکن ہے
مدینے کا سفر آساں مرے پیارے خدا کر دیں

میں جاؤں جب مدینے میں نہ لوٹوں اپنے گھر واپس
مدینے کی رہائش بھی مقدر میں سدا کر دیں

مری آنکھوں کو آقا ﷺ کا ادب بھی تو سکھا دینا
کہیں ایسا نہ ہو روضے پہ یہ کوئی خطا کر دیں

مدینے پاک میں پھرتا رہوں میں رات دن اللہ
محبت جو ہے آقا ﷺ کی اسے بے انتہا کر دیں

ابوبکر و عمر سائیں کی یادیں بھی کروں تازہ
مرے اللہ، نبی جی ﷺ کا مجھے بھی باوفا کر دیں

یہ اظہرؔ نے ندا کی ہے مدینے پاک جانے کی
قبول اللہ کرے اس کو سبھی بھائی دعا کر دیں

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

مدینے کا جہاں، الحمد للہ
نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا آستاں، الحمد للہ

میری خوش قسمتی کی دیکھو پرواز
مدینے کا سماں، الحمد للہ

میری آنکھوں سے آنسو بھی ہیں جاری
میرے دل کی فغاں، الحمد للہ

پڑھی آیت ہے یہ ”لا ترفعوا“ کی
مری گونگی زباں، الحمد للہ

زباں چپ ہے میں دل سے بولتا ہوں
یہ طرزِ عاشقاں، الحمد للہ

سنہری جالیوں کی رونقیں ہیں
ہے منظر ضوفشاں، الحمد للہ

نبی ﷺ کے پاک گھر کے سامنے ہوں
یہ دل ہے شادماں، الحمد للہ

نبی ﷺ کی رحمتوں نے مجھ کو گھیرا
یہ بحرِ بیکراں، الحمد للہ

ارے شرطو ہٹاتے کیوں ہو مجھ کو؟
مری ماں کا مکاں، الحمد للہ

نبی پاک ﷺ کے ساتھی ستارے
عجب ہے کہکشاں ، الحمد للہ

بلال حبشی کی یاد آ گئی ہے
مدینے کی اذاں ، الحمد للہ

خدا کے فضل سے لکھتا ہوں اظہرؔ
عطائے مہرباں،الحمد للہ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بہت ہی سنہرا ہے نام محمد ﷺ
مزہ خوب دیتا ہے نام محمد ﷺ

خدا نے عجب اس میں لذت رکھی ہے
وہ پائے جو لیتا ہے نام محمد ﷺ

خدا نے حبیب اک چنا ہے جہاں میں
دیا ان کو پیارا ہے نام محمد ﷺ

محبت مودت سموئے ہوئے ہے
سمندر سے گہرا ہے نام محمد ﷺ

زباں سے نکلتا ہے صلِ علی بھی
کہیں پر جو دکھتا ہے نام محمد ﷺ

یہ اللہ تعالی کا انعام اک ہے
جہاں بھر میں چلتا ہے نام محمد ﷺ

عجب سی خوشی ملتی اظہرؔ مجھے ہے
قلم جب بھی لکھتا ہے نام محمد ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حُبِ آقا ﷺ میں دل فدا کر دو
سارے عالم میں یہ صدا کر دو

جان اور دل ہے آپ ﷺ پر قرباں
دل سے اپنے یہی ندا کر دو

جیسے ہی یاد آئے آقا ﷺ کی
نعت آقا ﷺ کی ابتدا کر دو

وہ نبوت کے ختم کے منکر
جو بھی ہوں خود سے تم جدا کر دو

جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، صحابہ کے گستاخ
ان کے سر جسم سے جدا کر دو

اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پہ تم ڈٹے رہنا
اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ قرباں یہ جاں سدا کر دو

شوق اظہرؔ کو نعت کہنے کا
حرزِ جاں اس کو اے خدا کر دو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اے میرے خدا مجھ کو، طیبہ میں مکاں دے دے
جس جا پہ محمد ﷺ ہیں، وہ پیارا جہاں دے دے

طیبہ میں پھروں ہر دم، آقا ﷺ جی کی یادوں میں
دیکھوں میں ہرا گنبد، دلکش وہ سماں دے دے

نعتیں میں لکھوں اُن ﷺ کی، طیبہ میں سناؤں بھی
دنیا سے نرالا کچھ، انداز بیاں دے دے

صدیق بھی سوئے ہیں، فاروق بھی سوئے ہیں
ان کے ہی قریں کوئی، گھر مجھ کو وہاں دے دے

میں پیارے نبی ﷺ کے سب، مہمان بھی دیکھوں گا
ان پیاری سی گلیوں میں، چھوٹی سی دکاں دے دے

سب مجھ سے کہیں زائر، مدحت تو سنا اُن ﷺ کی
نعتوں میں رہے مصروف، ایسی تو زباں دے دے

اظہرؔ کو دکھا طیبہ، روضے پہ کہوں رو کر
اے میرے خدا مجھ کو، تو موت یہاں دے دے

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

چلتا ہے دل میں آقا ﷺ کی یادوں کا سلسلہ
رب کے کرم سے مل گیا نعتوں کا سلسلہ

مجلس ہو محفلیں ہوں کہ جلسہ، جلوس ہو
ہم چھیڑتے ہیں آقا ﷺ کی باتوں کا سلسلہ

پیارے رسول پاک ﷺ کا حسن و جمال دیکھ
ملتا کلام رب سے حوالوں کا سلسلہ

ظاہر میں میں یہاں ہوں مگر نعت جب لکھی
اُن ﷺ کی گلی میں پہنچا خیالوں کا سلسلہ

آقا ﷺ کے شہر میں جو گزارے تھے چند روز
کیا خوب دن تھے اور وہ راتوں کا سلسلہ

پیارے نبی ﷺ کے شہر میں حالت عجب رہی
جاری رہا وہاں پہ یہ اشکوں کا سلسلہ

اللہ سے دعا ہے یہ اظہرؔ کی بار بار
ہر دل میں اُترے میرے کلاموں کا سلسلہ

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

روضۂ مصطفیٰ ﷺ پہ جونہی یہ نظر گئی
آنکھوں میں آنسوؤں کی لڑی تھی بکھر گئی

دیکھا سنہرا گنبد خضری تو کیا ہوا؟
سارے سفر کی جتنی تھکن تھی اتر گئی

بے چین کیفیت جو مری رہتی تھی یہاں
وہ تو نبی ﷺ کے شہر میں جانے کدھر گئی

دلکش حسیں سماں ہی دکھا ہر طرف مجھے
شہر نبی ﷺ میں میری نظر جب جدھر گئی

زم زم پیا خدا کے کرم سے تھا بار بار
میری وہاں پہ روح بھی ساری نکھر گئی

جو بھی خدا، نبی ﷺ کی اطاعت میں آ گیا
رب کے کرم سے اسکی تو بگڑی سنور گئی

اظہرؔ مدینہ پاک میں رہنے کی کر دعا
کچھ دن کی حاضری تھی وہ جلدی گزر گئی

صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم

میرے نبی ﷺ کے جیسا جگ میں حسیں نہیں ہے
اُن ﷺ سا حسیں کسی نے دیکھا کہیں نہیں ہے

رب کے حبیب وہ ﷺ ہیں طیبہ میں جو ﷺ مکیں ہیں
دنیا میں اُن ﷺ کے جیسی دلکش جبیں نہیں ہے

جس کو نبی ﷺ نے جنت خود کہہ دیا ہے لوگو
اس جیسی اس زمیں پر کوئی زمیں نہیں ہے

کیوں تجھ کو دونوں یاروں سے بغض ہو گیا ہے ؟
بوبکر اور عمر کا مدفن وہیں نہیں ہے ؟

اصحاب اُن ﷺ پہ وارے دل جان دل سے سارے
ہونٹوں پہ ان کے دیکھو آئی نہیں نہیں ہے

آقا ﷺ کی یاد میں ہے آقا ﷺ کے شہر میں ہے
سینے پہ ہاتھ رکھا یہ دل یہیں نہیں ہے

اظہرؔ کے واسطے یہ غم ہے بہت بڑا اک
اب تک بھی مستقل یہ طیبہ مکیں نہیں ہے

مشتری ہوشیار باش

کتاب کا نام	اُن کے در جا ئیں ہم۔
شاعر	ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشرؔ۔
وضاحت	یہ ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشرؔ کے نعتیہ کلام پر مشتمل مجموعۂ کلام ہے جسے برقی کتاب کے طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔
کاپی رائٹ	جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ۔
اِجازت	اِس کتاب کو حوالہ جات یا غیر کاروباری نقطۂ نظر سے استعمال کیا جا سکتا ہے یا اِس کا اشتراک کیا جا سکتا ہے تاہم اس میں کسی قسم کی کانٹ چھانٹ یا اس کی شکل تبدیل کرنے کی قطعی اجازت نہیں ہے۔ اِس کے لئے شاعر کی پیشگی اجازت از حد ضروری ہے۔
صفحات	۲۳۰
سالِ اشاعت	اپریل ۲۰۲۴ء
ہدیہ	دعائیں۔
پبلشر	مکتبۂ ارمغانِ ابتسام۔ اسلام آباد، پاکستان۔
برقی ڈاک	nzkiani@gmail.com
ارکائیو ربط	archive.org/details/@nzkiani

نہ چھیڑو تم مجھے یارو کہ لکھ لوں میں بھی اب نعتیں
تخیل تو مرا ہر پل مگن اُس بارگہ میں ہے